

نور الادب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیرِ کرب و خموشی کی آسانی پر

اجواب و تحفہ مستجابہ

نورِ الادب



مؤلف

(مؤلفانہ) محمد نور علی نورى منظر القادری

کتاب خانہ قادریہ الٰہی بازار، سدھارتھ نگر
ناشر

مکتبہ اسلامیہ
مدرسہ اسلامیہ
لاہور
M.992702564

167

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ
 جزیرہ ہوا۔ **هَذَا الْجَمَامُ حَسَنٌ** (یہ لکام خوبصورت ہے)، **هَذَا اس** اشارہ موصوف
الجمام اشارہ الیہ صفت اسم اشارہ موصوف، اپنے اشارہ الیہ صفت سے مل کر مبتدا حسن شبہ
 فعل اس میں **هو** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی
 جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **قَلْبِي عَنْ ذُنٍّ** (میرا دل غلج سے ہے) **تَلَبَّ** معان ی
 ضمیر معان الیہ، مضاف ہے معان الیہ سے مل کر مبتدا محذون اسم مفعول اس میں **هو** ضمیر
 پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے
 مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **تِلْكَ الْقُبَّةُ خُضْرَاءُ** (یہ گنبد سبز ہے) **تِلْكَ** اسم اشارہ موصوف
القُبَّة اشارہ الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اسم اشارہ الیہ صفت سے مل کر مبتدا خضر شبہ
 فعل اس میں **هي** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے
 مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **مَا بَيْدَاكَ؟** (تیرے ہاتھ کی کیا ہے؟) **مَا** اسم استفہام
 مبتدا **ب** حرف جار **يد** معان **ك** ضمیر معان الیہ، معان الیہ سے مل کر محذور جار اپنے
 محذور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیہ **هو** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ
 جزیرہ ہوا۔ **بَيْدَايَ خَيْرٌ مِنْكَ** (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) **ب** حرف جار
يد معان **ي** ضمیر معان الیہ، مضاف اپنے معان الیہ سے مل کر محذور جار اپنے محذور
 سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیہ **هو** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسمیہ
 فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ
 مؤخر اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **سَأَيْتَ ذَمِيذَ قَلِيلٍ** (زیادہ کی
 تنخواہ کم ہے) **سَأَيْتَ** معان **سَأَيْتَ** معان الیہ، معان الیہ سے مل کر مبتدا
قَلِيلٍ شبہ فعل اس میں **هو** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
 ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **فَنَ أَمْتُ؟** (تو کون ہے؟) **فَنَ**
 اسم استفہام مبتدا **أَمْتُ** ضمیر واعدہ کرامت کی مرفوع منفصل جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ
 اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **أَنَا سَأَيْتُ** (میں زیادہ ہوں) **أَنَا** ضمیر واعدہ کرامت کی مرفوع منفصل
 مبتدا **سَأَيْتُ** جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **أَلَيْكَ ذَمِيذٌ رَحِيْفٌ**
 (راجہ سستی ہے) **أَلَيْكَ** مبتدا **سَأَيْتُ** شبہ فعل اس میں **هو** ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔
هَذَا الشَّارِعُ مُقْبِلٌ (یہ سڑک آگے ہے) **هَذَا** اسم اشارہ موصوف **الشارِع** اشارہ
 الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے اشارہ الیہ صفت سے مل کر مبتدا مقبل اسم مفعول اس میں
هو ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء
 اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **مُخْمَذٌ عَلَى الْوَضْوَاءِ** (محذور وضو ہے)
مُخْمَذٌ مبتدا **عَلَى** حرف جار **الوضوء** محذور جار اپنے محذور سے مل کر ظرف مستقر ہوا
 ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیہ **هو** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر
 سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **الْوَقْدُ**
وَسِيْعٌ (جو لکھا چڑا ہے) **الْوَقْدُ** مبتدا **وَسِيْعٌ** شبہ فعل اس میں **هو** ضمیر پوشیدہ
 فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ
 جزیرہ ہوا۔ **زَيْدٌ حَدِيْثُ الْأَسْلَافِ** (زید نواسہ ہے) **زَيْدٌ** مبتدا **حَدِيْثُ**
 معان **الاسلاف** معان الیہ، معان الیہ سے مل کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔
دُكْتُوْنَا جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **دُكْتُوْنَا** (تو دوڑ رہے) **أَمْتُ** ضمیر مبتدا
الْقَنْدِيلُ مبتدا **عَالٍ** اسم فاعل اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔
الْقَنْدِيلُ عَالٍ اسم فاعل اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔
حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک میں نو عمر ہوں) **أَنْ** حرف شبہ فعل **ي** ضمیر اس کا اسم
حَدِيْثُ معان **السِّنِّ** معان الیہ، معان الیہ سے مل کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔
أَمْتُ اسم فاعل اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **أَمْتُ**
 فعل امر ماضی معروف اس میں **أَمْتُ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل **عَلَى** حرف جار **الوضوء** محذور جار
 اپنے محذور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
 ہوا۔ **الْقِنْ طَاسٌ غَلِيْقٌ** (کامد پانا ہے) **الْقِنْ** مبتدا **طَاسٌ** شبہ فعل
 اس میں **هو** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی
 جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ **مَوْتُكَ شَدِيْدٌ** (تیری آواز زوردار ہے)
مَوْتُكَ ترکیب اضافی مبتدا **شَدِيْدٌ** شبہ فعل اس میں **هو** کی ضمیر پوشیدہ فاعل
 شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔

اَلْكَافُ غَاكِبَةٌ (یا اگر اسے) اَلْكَافُ مَبْدَاً غَاكِبَةٌ اِسْمُ فاعِلِ اِسْمِی هُوَ كِی صَیْر
 پوشیدہ فاعل اِسْمِ فاعِلِ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ
 جز یہ ہوا۔ وَلَدَى حَبِیْبٍ (میرا ملا یا راجے) ذَلِی لَدِی بَرَكِیْبِ اضافی مبداء حَبِیْبِ
 شبہ فعل اِسْمِی هُوَ كِی صَیْر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جز مبداء
 اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔ اَلشُّكْرُ حُلُوٌّ (شکر میٹھ ہے) اَلشُّكْرُ مَبْدَاً
 حُلُوٌّ شبہ فعل اِسْمِی هُوَ كِی صَیْر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
 ہو کر جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔ یَا اَیُّهَا النَّاسُ (اے لوگو) یَا
 حَرَفٌ مَدَامُ مَقَامُ اَدْعُوْهُ فَعْلٌ كَے اَدْعُوْهُ فَعْلٌ مَضارع معزول اِسْمِی اَنَا كِی صَیْر پوشیدہ
 اس کا فاعل اَیُّ مَعْنُوں هَا رَاةٌ تَمِیْةٌ النَّاسُ صفت موصوف اِسْمِی صفت سے مل کر
 مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ اِجْتَبِیْوُا الْكُذْبَ
 (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَبِیْوُا فَعْلٌ اِیْنُوْدٌ مَعْدَرٌ مَدَامُ وَادٌ صَیْر بارز اس کا فاعل الْكُذْبُ
 مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ اِنِّیْ اَعَدُّوْا النَّارَ
 دِیْے تَنكِہ میں اِنَّہ کی عبادت کرتا ہوں اَنْ حَرَفٌ مَدَامُ مَقَامُ اَدْعُوْهُ فَعْلٌ كَے اَدْعُوْهُ فَعْلٌ
 فعل مَضارع و اَعَدُّوْا فَعْلٌ اِسْمِی اَنَا كِی صَیْر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر
 اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔
 فَلَا تَنْتَهِیْ عَنِ الْخِیَآءِ (نلاں بے نیابے) فَلَا تَنْتَهِیْ مَبْدَاً عَنِ عَدِیْقَةِ الْعِیَآءِ بَرَكِیْبِ
 اضافی جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔ ذَا لِكَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلِّ
 (وہ مرد بے نماز ہے) ذَا لِكَ الرَّجُلُ بَرَكِیْبِ تَوْصِیْفِی مَبْدَاً غَیْرُ مُصَلِّ بَرَكِیْبِ اضافی
 جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔ بَكْرٌ غَیْرُ سَاغِیٍّ غَنَیٍّ (بکر چیتے ناراض ہے)
 بَكْرٌ مَبْدَاً غَیْرُ مَعْنَاً سَاغِیٍّ شَبَّہ فَعْلِ اِسْمِی هُوَ كِی صَیْر پوشیدہ فاعل غَنَیٍّ
 حَرَفٌ جَارِی صَیْر مَجْرُور جَارِی اپنے مَجْرُور سے مل کر ظن لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور
 ظن لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جز مبداء اپنی
 اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔ هَذَا اَعَدُّوْا لِمَا الْفَهْمُ (یہ نا سمجھ ہے) هَذَا
 اِسْمُ اِشَارَہ مَبْدَاً عَدِیْقَةِ الْفَهْمِ بَرَكِیْبِ اضافی جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ
 جز یہ ہوا۔ دِجْهَلِیٌّ غَا صِفَةُ الْبَهْمِ (دہلی ہندوستان کی راہ دھالی ہے) دِجْهَلِیٌّ
 مَبْدَاً غَا صِفَةُ الْبَهْمِ بَرَكِیْبِ اضافی جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔

اِنِّیْ بِالذَّوَاۃِ وَالْعِلْمِ (دوات اور علم) اِنِّیْ فَعْلٌ اِیْنُوْدٌ مَدَامُ وَادٌ صَیْر اِنِّیْ اَمْتُ
 كِی صَیْر پوشیدہ فاعل بِ حَرَفٌ جَارِی دَوَاتٌ مَعْنُوں عَلَیْہِ وَادٌ حَرَفٌ عَطْفٌ الْعِلْمُ مَعْنُوں
 مَعْنُوں عَلَیْہِ اپنے مَعْنُوں سے ملکر مَجْرُور جَارِی اپنے مَجْرُور سے مل کر ظن لغو فعل اپنے فاعل اور
 ظن لغو سے مل کر شبہ جملہ فعلیہ ہوا۔ مَا اَسْمُ غَا صِفَةُ الْبَهْمِ (پاکستان پاکستان کے
 دار الحکومت کا نام کیا ہے) مَا اِسْمُ اِسْتِغْنَامُ مَبْدَاً اِسْمُ مَعْنَاً غَا صِفَةُ الْبَهْمِ
 مَعْنَاً بَاکِسْتَان مَعْنَاً اِلَیْہِ مَعْنَاً اپنے مَعْنَاً اِلَیْہِ سے مل کر جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔
 مَعْنَاً کَا مَعْنَاً اپنے مَعْنَاً اِلَیْہِ سے مل کر جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔
 اِسْمُہَا اِسْمُ کَامُ اَبَادٍ (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُہَا بَرَكِیْبِ اضافی مَبْدَاً
 اِسْلَامُ اَبَادٍ جز مبداء اپنی جنس سے مل کر جملہ اسمیہ جز یہ ہوا۔

اردو جملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ - ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلُوٌّ - هَذَا الْفَعْلُ اَخْصَرُ -
 کَمُ رَاہِیْبِ زَنِیْدٌ - خَرِیْبَةُ الْهِنْدِ عَقِیْقَةٌ - اِنْ دَرَا حَاجَہَ جَارِیَہَ
 زَنِیْدٌ مَحْرُوْقٌ - ثَوْبُ الْعَدْرِیْرِ خَمِیْنٌ - هُوَ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ - دَاہِرُ بَکْرِ
 بَعِیْدَةٌ - لُجْلُ الْفَرَسِ حَسَنٌ - غَا صِفَةُ الْعِلَالِ لَعْدَاؤٌ - اِنْتُ عَدِیْقَةُ
 الْفَهْمِ - اِذَا سَمِعَ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الْفَوْرِ - اَلشَّارِعُ الْمَعْبُوْدُ سَبِیْحٌ -
 جِیْمُکَ طَاهِرٌ - اِسْمِیْ حَلِیْمٌ - اَنْتَ عَلَی الْوُضُوْءِ - الْکَاثِبُ هَلْهٰذَا -
 بَیْدُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ - بَکْرٌ حَدِیْثُ الْبَیْنِ - الْمَوْدُ حَمِیْمٌ - اَنَا عَیْنُ
 رَاہِیْنِ مَن زَنِیْدٌ - بَصْرُکَ حَلِیْمٌ

لَنْ (مضرب باب انفعال) مصدر باب انفعال - اَلْاِحْسَانُ (عطا کرنا)
 مصدر باب انفعال - اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال - اَلرَّآیَہُ
 (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح - التَّوَدُّ (مہربان) صفت مشبہ بر وزن فَعْلٍ باب فتح -
 اَلْحَسْبُ (دکان ہونا) مصدر - اَلذَّوْقُ (چکنا) مصدر باب نصر - اَلْمَتَاعُ
 (سامان) جمع اَمْتَعٌ - اَلتَّكْلِیْمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل - سَکُنْ (رہ رہنا)
 تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضرب - اَلْفُغُوْرُ (بچنے والا)
 صفت مشبہ بر وزن فَعْلٍ باب ضرب - اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع اِلٰہَہُ - اَلنَّفْسُ

إِنَّهُمْ كَانُوا إِتَّافِقًا فِي إِيمَانِهِمْ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ (تہا را معبود ایک معبود ہے) الہ صفت کفر ضمیر جمع حاضر
 کی مجرور متصل مضان الیہ مضان اپنے مضان الیہ سے مل کر مبتدا الہ صفت موصوف واصلہ
 صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا الیہ خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
 (معنی الشایہ ہوا) اِنَّ اللهَ مُبْتَلِیْ خَلْقِهِ (بے شک اللہ شتا جانتا ہے) اِنَّ حرف
 مشبہ بفعل کلمۃ جلالۃ اس کا اسم سمیع شہ فعل اس میں ہو کہ ضمیر پوشیدہ
 فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کہ خبر اول عَلَیْکُمْ شَبِّہ فعل اس میں ہو
 کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کہ خبر دوم حرف شبہ بفعل اپنی دونوں
 خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَانْفِقُوا فِی سَبِيلِ اللهِ (اور خرچ کر اللہ
 کے راستے میں) وَاذْ عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) وَاذْ ضمیر بارز فاعل
 فی حرف جار سبیل مضان کلمۃ جلالۃ مضان الیہ مضان اپنے مضان الیہ سے مل کر مجرور
 جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف نفوع اپنے فاعل اور ظرف نفوع سے مل کر جملہ فعلیہ شایہ ہوا —
 اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ
 حرف مشبہ بفعل کلمۃ جلالۃ اس کا اسم یحِبُّ فعل مضارع معرود واعدہ مکرات اس میں ہو
 کی ضمیر پوشیدہ فاعل المحسنین مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
 ہو کہ خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاسْتَغْفِرِ لِلَّذِیْ لَا
 مَعَالَیَ لَہُ (اور اللہ سے) وَاذْ عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) جمع مذکر واد
 ضمیر بارز فاعل کلمۃ جلالۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ شایہ
 ہوا — اِنَّ اللهَ هَکُوزَ شَیْءٍ وَحَدِیْثٍ (بے شک اللہ سخن و الامہر ان ہے) اس میں کہ کہی
 کو اِنَّ اللہ یسبح کلیم پر فاعل کَرِ وَاللّٰهُ ذُو الْعَرْشِ (اور اللہ عرش پر مہر ان ہے)
 وَاذْ عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) وَاذْ ضمیر بارز فاعل ب حرف
 جار العباد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف نفوع اپنے فاعل اور ظرف نفوع سے
 مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کہ خبر مبتدا الیہ خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
 (اور اللہ جانتا ہے) وَاذْ عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) واعدہ مکرات
 غائب اس میں ہو ضمیر پوشیدہ فاعل نفل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کہ خبر مبتدا الیہ
 خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَانْخَلَا تَقْلُوبُ (اور تم نہیں مانتے ہو) وَاذْ
 عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) واعدہ مکرات فاعل مضارع منفی

معرود جمع مذکر حاضر واد ضمیر بارز فاعل نفل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کہ خبر مبتدا
 الیہ خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — حَسْبُنَا اللهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حَسْبُنَا
 بترکیب اضافی مبتدا کلمۃ جلالۃ مبتدا مبتدا الیہ خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
 فَاَمِنُوا بِاللهِ ذِکْرًا سُوْلًا (پس ایمان لاؤ اللہ اس کے رسول پر) مَا عَاظَ
 آمَنُوا نفل امر حاضر معرود جمع مذکر واد ضمیر بارز فاعل ب حرف جار کلمۃ جلالۃ
 معطوف علیہ والا حرف عطف رسول کہ بترکیب اضافی معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف
 سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف نفوع اپنے فاعل اور ظرف نفوع سے
 مل کر جملہ فعلیہ شایہ ہوا — فَتَاعِ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے)
 فَتَاعِ الدُّنْیَا بترکیب اضافی مبتدا قَلِیْلٌ بترکیب سابق خبر مبتدا الیہ خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَکَلَّمَ اللهُ مُوسٰی تَحْفِیْظًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام)
 کَلَّمَ فرما) وَاذْ عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) واعدہ مکرات ضمیر
 موسیٰ مفعول بہ وکلما مفعول مطلق نفل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہوا — وَاذْ کَرَّمَ اللهُ غُلَامًا (اور یاد کرو اپنے آپ اللہ کے اس کو)
 وَاذْ عَاظَ بِاسْتِغْفَارِ الْمَظْلُومِ (اور عظیم کرنا معذرتوں میں) جمع مذکر بارز فاعل نعمة (یعنی انعام) معرود مضان
 کلمۃ جلالۃ مضان الیہ علیکم جار مجرور ہو کہ ظرف نفوع اپنے فاعل اور ظرف نفوع کے مصدر مضان اپنے
 مضان الیہ اور ظرف نفوع سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ شایہ
 ہوا — اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ نہایت سخت ہے)
 اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْش مضان رَبِّ مضان الیہ مضان اپنے مضان الیہ سے مل کر
 اپنے مضان الیہ سے مل کر مضان الیہ ہو بَطْش مضان مضان کا مضان اپنے مضان الیہ سے مل کر
 اسم ہوا اِنَّ کلام مفتوح برائے تاکید شددید بترکیب سابق خبر مبتدا الیہ خبر سے مل کر
 خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَکَلَّمَ نَفْسًا (وکل نفس ذالقة الموت لہر بانہا کو موت
 کا مزا چکھنا ہے) کل نفس بترکیب اضافی مبتدا ذالقة الموت بترکیب اضافی
 خبر مبتدا الیہ خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللهَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا
 (بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۃ جلالۃ اس کا اسم کان فاعل
 باتس اس میں ہو کہ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ب حرف جار واد ضمیر گم ضمیر مفعول بہ ورجحاً
 شبہ نفل اس میں ہو کہ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوتی حرف مشبہ
بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَاللّٰهُ عَلَیْہِمْ حٰکِیْمٌ
(اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) وَاذْ عَاظَکُمْ بِطَلٰتٍ مُّبِیْنَةٍ عَلَیْہِمْ سَرِکِیْبٌ
سابق خبر اول حکیم سترکب سابق خبر دوم متبدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔

(لائے نقی نہیں)

انتحابے (باول) جمع مُتَّعِبٌ ، واحد متعباً جمع سہانہ جمع سہانہ۔ العاجۃ
(صورت) جمع عاج، جوع، حجاجات حوائج۔ سداً اجارہ کار،
پسکا کا، لا بید (پس ہے کوئی چٹکارہ یعنی ضروری ہے) الا (دگر) حرف اشتاء
تمنے جاء النعمان الا سید (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی مفت کیلئے
غیر کے حق میں ملتا ہے میرے لی رجال الا رجالک (میرے آدمی تمہارے
آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے میرے ما ضروب الا
زید یعنی زید ہی نے مارا۔ هُکُنَا (ریاں) هُنَا اسم اشارہ ہے
مکان قریب کے لئے اور اس میں ہا قبیلہ کے لئے ہے، اور کان خطاب لاصق ہونے
پس تو کہا جاتا ہے هُنَاکَ ، اور کان خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُد بھی لگایا جاتا ہے تو
کہا جاتا ہے هُنَاکَ۔ الْفَوَلُ (قدرت، دور بینی سال) جمع فَوَلٌ، اَفْوَالٌ اَلَا
بِهَمَّاکَ (مشتعل ہونا) مصدر باب انفعال۔ اَلْبِیْرُ (کنواں) جمع آباس۔
النِّیَاسَةُ (سمجھ) مصدر باب مضرب (بکسر الفاء) ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا۔
اَللّٰهُ سَرِیٌّ (اللہ سریرا ہے) کلام طلاک متبدا رُجِیْ سترکب اضافی خبر متبدا انہی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلشَّیْئُکَ لَہُ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَہُ
لائے نفی جنس شئی شئیک شبہ فعل با ناعل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم نہ جار مجرور ہو کر ظن
مستقر ہوا ثابت کا شائبہ سترکب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُکَ نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہُ (ہمارے مہلکے پیغمبر ہیں جس کا ان کی
کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُکَ سترکب اضافی متبدا انہی موصوف لائے نفی جنس نفیس اس کا
اسم لَہُ جار مجرور ہو کر ظن مستقر ہوا ثابت کا ثابت سترکب سابق خبر لائے نفی جنس

اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفت موصوف انہی صفت سے مل کر خبر ہوتی متبدا
کی، متبدا انہی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَا سَجَلَ فِی السَّادِ اَکْثَرُ مِنْ لَوْنٍ وَہِیْءٍ اَلَا
لائے نفی جنس رَجُلٌ اس کا اسم فی السَّادِ قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَا سَعَابَ فِی السَّمَاءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) فیس علی سترکب
لا رَجُلٌ فِی السَّادِ۔ لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ زَیْدٌ کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے، اَلَا
لائے نفی جنس کتاب اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ سترکب اضافی مفعول فیز ہوا ثابت کا ثابت
سترکب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَا اَعْلَمُ
لَکَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمٌ اس کا اسم لَکَ قائم مقام
خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل
محذوف اَصْلُ کَاَصْلُ فعل اس میں کھو ضمیر پوشیدہ ناعل فعل اپنے ناعل اور مفعول مطلق
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ لَا اَحْذَلُ وَلَا فَزَّةٌ اَلَا بِاَللّٰہِ (نہیں ہے کوئی کمزور
اور قوتہ سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلٌ اس کا اسم اَلَا بِاَللّٰہِ مقدمہ میں
اَلَا حرف استثناء حرف جار کل جلالہ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنی مفرغ
ہو کر ظن مستقر ہوا موجودہ مقدر کا موجودہ اسم مفعول اس میں کھو ضمیر پوشیدہ نائب ناعل اسم مفعول
اپنے نائب ناعل اور ظن مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔ وَاذْ حَرَنَ عَطْفٌ لَا لائے نفی جنس قَوْلًا اس کا اسم اَلَا حرف استثناء اللہ جار مجرور
مستثنی مفرغ ہو کر ظن مستقر ہوا موجودہ مقدر کا موجودہ اسم مفعول اس میں کھو ضمیر پوشیدہ
نائب ناعل اسم مفعول اپنے نائب ناعل اور ظن مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس
اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی السَّوْمِیَةِ (مجھے روپے کی
کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃٌ مصدر جار مجرور ہو کر ظن لغو ہوا
حَاجَۃٌ کا، حَاجَۃٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی السَّوْمِیَةِ جار مجرور ہو کر ظن مستقر ہوا
ثابت کا ثابت اسم ناعل اس میں کھو ضمیر پوشیدہ ناعل اسم ناعل اپنے ناعل اور
دونوں طرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔ لآذ حاجة عندی خبریہ (اس کوئی سائیکل نہیں ہے) لآ لائے نفی جنس۔ آخرتہ
اس کا اسم عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابۃ کا ثابتہ اسم نازل اس میں فی خبریہ خبریہ
فاعل، اسم نازل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لآ حاجة لیزید الی الفیاء (زیادہ بڑھ کر ضرورت نہیں ہے) ترکیب
مثل ترکیب لآ حاجة لی الی التودیۃ۔ لآ لائے من الاکل (مجھے کھانا پئے گا) اس کی
ترکیب کو لابد للقسم من الجواب پر قیاس کر دو۔ لیکڑ لآ قیاسۃ لآ ذکر الاکل یا کھجھ ہے
لیکڑ مبتدا، لآ لائے نفی جنس قرآنۃ اس کا اسم لآ جار مجرور ہو کر ظن مستقر ہوا ثابۃ کا ثابتہ
ترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر لآ لائے للتسلیۃ من
التخویر (مسلمانوں کے لئے بھلائی ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لابد للقسم من الجواب پر
قیاس کر دو۔ لآ لائے للتعین من الاستیفاک (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری
ہے) ترکیب کذا لک۔ لآ لائے من الذہاب الی الشوق (مجھے بازار جانا پڑیگا)
لآ لائے نفی جنس مبتدا اس کا اسم لک جار مجرور ہو کر ظن مستقر ہوا ثابۃ کا ثابتہ ترکیب سابق
خبر لائے من حزن جار الذہاب
لی کر ظن مستقر ہوا ثابۃ کا ثابتہ ترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں
خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لآ حاجة الی الیاف (میں تم سے کچھ کا ہے)
لآ جار مجرور ہو کر ظن مستقر ہوا ثابۃ کا ثابتہ ترکیب سابق خبر مقدم حاجۃ مقدم
الیک جار مجرور ہو کر ظن لغو ہوا حاجۃ کا حاجۃ اپنے ظن لغو سے مل کر مبتدا، موخر
مبتدا، موخر انبی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لآ شئی ہر ہفتا رہاں کچھ نہیں ہے)
لآ لائے نفی جنس تثنیٰ اس کا اسم ہا برائے خبریہ ہفتا خبر لائے نفی جنس اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔ لآ ماء فی البؤ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب
کو لآ نہ جل فی الدار پر قیاس کر دو۔ لآ ہر کوب عندنا ہارے پاس کوئی سوار نہیں ہے
اس کی ترکیب کو لآ نہ ترا جۃ عندی پر قیاس کر دو۔ لآ عداۃ بینہم (ان لوگوں کے
درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیب کذا لک۔

(اردو سے عربی) :- لآ حاجة لی الی الاکل اصلاً۔
لآ لائے لیزید من الذہاب الی الشوق
لآ لائے لہنا۔ غالباً لا جانہ لآ۔ لآ لائے لیزید من الکتاۃ۔

لآ حاجة بکرا الیک۔ لآ لائے علی القرطاس۔ لآ لائے لہم علمین من
الذہاب الی المدراسۃ۔ لآ لائے فیتہ عندی عمری۔ انت عندی علم
خال زید عندی الفہم۔ لعمنا حاجة الی روستیہ۔ ہا تونی القنایا
والکبیرت۔

(قرآنی جملے)

الشیب (شک تہمت حاجت) الذکر (حبر)
زبردستی مصدر باب افعال۔ التثویب
دلاست مصدر باب تعیل۔ الجناح (محمم) القول المعرف (ایچی بات) الخلاق
دفعہ (معد) (مٹائی) مصدر باب نصر۔ الاحقاق (ثابت کرنا) مصدر باب افعال
الکلمات (باتیں) واعد الکلمۃ۔ النجۃ (دھجڑا) مع عیج، حمان۔ الاہلک
(ہلاک کرنا) مصدر باب افعال۔ العیوی (مدکار، مالک، غلام، آزاد کرے والا) غلام دے والا
آزاد شدہ) جمع الموالی۔

ذالک کتاب لآ لائے فیہ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذالک لکتاب
ترکیب اوصی مبتدا، لآ لائے نفی جنس ویب اس کا اسم فیہ جار مجرور ہو کر ظن مستقر ہوا
ثابت کا ثابتہ ترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لآ اکراۃ فی السبین
وہیں کوئی زبردستی نہیں ہے) لآ لائے نفی جنس اکراۃ اس کا اسم فیہ جار مجرور
ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لآ حنا علیہ
رہیں اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کر دو۔ لآ توب علیکم الیوم
(آج تم پر کوئی طاعت نہیں ہے) لآ لائے نفی جنس توبیہ اس کا اسم علیکم جار مجرور ہو کر
ظن مستقر ہوا ثابت کا ثابتہ اسم نازل بانا مل الیوم مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل
اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔ قتل داؤد جالوت (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قتل
فعل ماضی معرّف واحد مذکر غائب خبریہ حال داؤد اس کا فاعل جالوت مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ و قتلوا لہم متولاً
(اور ان سے اچھی بات کہو) و آو عاطف یا مستلف قتلوا فعل امر جمع مذکر حاضر و آو ضمیر
بارز فاعل لہم جار مجرور ہو کر ظن لغو متولاً مغروراً ترکیب توفیق مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، حرف نفور اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ لَا تَجْعَلْنِيَا
وَبَيْنَكُمْ دَمَارًا اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہوگا۔ لَا لَائے نفی جنس تحت اس کا
اسم یکتا بترکیب اضافی معطوف علیہ واو حرف عطف بینکم بترکیب اضافی معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعہ اسم ناعل کا واقعہ اسم ناعل
اس میں بھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم ناعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ
دے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ اِنَّ حرف مثبتہ لفعول الکفر بن اسم ناعل یا
فاعل، اسم ناعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم اِنَّ لائے نفی جنس موصول
اس کا اسم لہجہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مثبتہ لفعول کی حرف مثبتہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔ وَيُخَوِّذُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُخَوِّذُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ (اور اللہ تعالیٰ حق کو باطل
ہے اور سچ کو باطلی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واو عاطفہ یا مستأنف یسمعو فعل مضارع
معروف واحد مکر غائب ضمیر سے خالی کلامات (اللہ) اس کا فاعل الباطل مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف یخو
فعل مضارع معروف واحد مکر غائب اس میں ہو کر ضمیر پوشیدہ فاعل راجع سب سے کلامات
الحق مفعول بہ حرف جار کلماتہ بترکیب اضافی جار مجرور اپنے مجرور سے مل کر ظن نو
ہوا یخو فعل کا فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف کے مجرور خبریہ معطوف ہوا۔ اَهْلَكَ نَارًا نَاصِرًا لَهُمْ
دہم نے ان کو لاک کر: ایسے ان کا کوئی مددگار نہیں ہے، اَهْلَكَ فعل ماضی معروف صیغہ
جمع متکلم میں ناصیر جمع متکلم کی متعلیہ بارز فاعل ہم ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا نا عاطفہ لا لائے نفی جنس ناصیر اس کا اسم
لہجہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے)
واو عاطفہ لا لائے نفی جنس مبدل اسم ناعل یا فاعل اسم ناعل اپنے فاعل سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم حرف جار کلمات اللہ بترکیب اضافی جار مجرور اپنے مجرور
مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَوْ لَيْتَ لَكَ

خَلَقَ لِيْهِ فِى الْاٰخِرَةِ اٰیٰتٍ لّٰتٍ لّٰتٍ کا آخرت میں لوئی قصد نہیں ہے، اُولٰٓئِكَ اَسْمَاءُ
مُبَدَّلَةٌ لَا لَائے نفی جنس خلاق اس کا اسم لہجہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر اول، فی
الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدأ کی مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مثبتہ لفعول صبر
اس کا اسم مع الصابرين بترکیب اضافی حرف مثبتہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَكُوْنُ شَهِيدًا عَلَيْنَا (اور جان لو کہ اللہ
تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واو عاطفہ یا مستأنف اعلمو فعل امر جازع مع نکر ماضی
اِنَّ حرف مثبتہ لفعول موصول حرفی کلامات اس کا اسم ب حرف جار اس سنی بترکیب
اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظن لغو مقدم ہوا علیہ شبہ فعل کا علیہ شبہ فعل
اس میں ہو کر ضمیر پوشیدہ فاعل اپنے فاعل اور ظن لغو مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ
ہو کر خبر حرف مثبتہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلا موصول حرفی اپنے
صلا سے مل کر تبادل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا۔

(مبدل منہ اور بدل) :- سید الانبیاء (نبیوں کے سردار) جمع

انبیاء، سادات، سیادت، الانبیاء

واحد نبی - انبوت (دیرباب) جمع آباء - النشور (پھیلا، مصدر باب ضرب -

المصنف (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعل - العلم (دجھا، جماعت کثرت)

جمع عمومۃ، احنام - احناء (زیادت کرنے والا، حاجی) جمع حجاج، حجاج -

القائِلۃ قائل کا مونس (کاروان) جمع قوافل - اَرَدَ، یَآرِدُ، تَارِدٌ (ارادہ

بنانا) مصدر باب تفعل - الصَّلٰوةُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ (درونازل ہو صوب نبیوں کے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) الصَّلٰوةُ مُبَدَّلَةٌ

عَلٰی حرف جار سید الانبیاء بترکیب اضافی مبدل منہ کلامات بدل مبدل منہ اپنے

بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظن مستقر ہوا نازکۃ کا نازکۃ اسم ناعل

اس میں بھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم ناعل اپنے فاعل اور ظن مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر

خبر مبتدأ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَوْتُ زَنِیدٌ زعیلہ (دیرباب - زعیلہ

جا رہے مجھ سے مل کر ظن مستقر ہوا ثابت کا ثابت ترکیب سابق خبر دوم کا خبر
مبتدا فعل اپنے ام اور دونوں خبر سے مل کر جملہ اس خبر پر ہوا۔

(موکد، تاکید کی بحث) :- انکس (ہر سب اتمام) المنقش
(خود جان) جمع نقوس ما نقس۔

الغیر (چشمہ) کتاب، گھڑا، سردار، سونا، جماعت، جاموس، آنکھ، ذات شئی (جمع
عیون، اعیین) - الانشاء (فتویٰ دینا) مصدر باب انعال - التوثیق (رستخ
کرا) مصدر باب تعیل - منع (مجانثہ) (انعام دینا) منع مصدر باب فتح المجانثہ
کی جمع مجانث - بکلاھما (دو دونوں) اللص (چور) جمع لصوص - الاثم (رمان، جبر
اصل) جمع اثمات - المنعاقبة (مردارینا) مصدر باب منعاقبة =

اظہر الله الانسلا مر علی الذین کلمہ واللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دیوں پر غالب
فرمایا اظہر فعل ماضی معرون واحد مذکر غائب ضمیر سے ماضی کلمہ جلالت فاعل (اسلام)
مفعول بہ علی حرف جار الذین موکد عقبہ ترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مجرور
جا رہے مجھ سے مل کر ظن لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر
پر ہوا۔ ذهب ذیلاً نفسہ (زید خود ہی گیا) ذهب فعل ماضی معرون واحد مذکر
غائب ضمیر سے ماضی ذیلاً نفسہ ترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔ خالداً قرأ القرآن کلمہ (خالدا نے پورا قرآن چھا)
خالداً مبتدا، قرأ فعل ماضی معرون باعلی القرآن مکمل کلمہ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا کہ خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر
جملہ اس خبر پر ہوا۔ فشیئت النہاش کلمہ (میں نے بھر ملا) فشیئت فعل ماضی معرون
واحد علم فاعل النہاش موکد کلمہ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ مفعول
اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔ العشرتی احمداً اجازت الولدان
کلمہ (عشرہ امیتہ تمام لاکوں کو انعام دیا۔ العشری مبدل منہ احمد بل مبدل منہ اپنے
مبدل سے مل کر مبتدا، اجازت فعل ماضی معرون واحد مذکر غائب فاعل الولدان ان موکد
کلمہ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا کہ خبر، مبدل، اپنی خبر سے مل کر جملہ اس خبر پر ہوا۔ افضی الطار
اجمعون (تمام علماء نے فتویٰ دیا) افضی فعل ماضی معرون واحد مذکر غائب ضمیر سے ماضی العلماء موکد

اجمعون تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔
وقع السی عینان بلادھما (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) السی لی ترکیب ماضی ماضی
کر وادبتی ائی نفسیہ (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) وادبتی فعل ماضی معرون
واحد مؤنث غائب ضمیر سے ماضی وادبتی ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر
اضائی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔
زیداً وبکر کلاھما (زید و بکر دونوں نے پڑھا) کسا، فعل ماضی معرون واحد مذکر غائب
ضمیر سے ماضی زیداً وبکر مفعول علیہ واو حزن مطلق بکس مفعول، مفعول علیہ اپنے مفعول
سے مل کر موکد کلاھما ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔ انما تاف کلناھما منہما (دونوں عورتیں ہوشیار تھیں)
المن تاف موکد کلاھما ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، منہما خبر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اس خبر پر ہوا۔ الشاکھن یشعن (تمام موتیں سس رہیں)
الشیاء موکد کھن ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یشعن فعل
مضارع معرون جمع مؤنث غائب بن مفتوح ضمیر انما فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبر پر ہوا کہ خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اس خبر پر ہوا۔ اذین من خالدا
دعس (اے خالدا میں نے فالد اور عمر دونوں کو پڑھا ہوا) اذین من فعل مضارع معرون
واحد علم فاعل خالدا مفعول علیہ واو حزن مطلق عمر مفعول، مفعول علیہ اپنے
مفعول سے مل کر موکد کلھما ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔ اکتب بالقلمین سلیمہما (س
دونوں قلم سے لکھا ہوا) اکتب فعل ماضی معرون واحد علم فاعل ب جرن جار
القلمین موکد سلیمہما ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر ظن لغو، فعل اپنے فاعل اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر پر ہوا۔ الصحاحۃ
کلمہ حد دل (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحاحۃ موکد کلمہ ترکیب اضافی تاکید
موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، حد دل خبر مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اس خبر پر ہوا۔
الصلک عینہ عانت اللص (بادشاہ نے نو دچور کو سزا دیا) الصلک موکد
عینہ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عانت فعل ماضی معرون
واحد مذکر غائب اسیم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اللص مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر جملہ اپنی خبر سے مل کر جملہ مسمیہ خبریہ ہوا۔ اظہر
 قرأت السورۃ سکنھا (میں نے پوری سورت پڑھی) اَنْ حَرْنِ شَبَّہُ بَعْلَی حَیْ مَیْرَہ
 اس کا اسم قرأت فعل ماضی معروف واحد متکلم بافاعل استنویہ مؤکد کلمہ ترکیب اضافی
 تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے ماعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
 ہو کر حرف شبہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اُردو جملوں کی تعریف

نریذ قتر الکتاب کلمۃ۔
 الکتب النہار کلمۃ۔
 کلاہما یدہبان۔ نریذ عینہ یقتل بکر۱۔ النساء کلھن یقارن۔
 تاتل القوم کلھم۔ سلت علی العلماء اجمعین۔ یدھب السن عماء۔
 کلھم غدا الی بیثی۔ یوق العالمان کلاہما علی ہذا القطاس۔ اعدا
 نفسی نریذ۱۔ اذھب بالمرثتین کلہما۔ الشیخ عبد الرحمن
 یقرء القرآن المجید۔ اتکم عمر یا العربیۃ۔

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

الہدایۃ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضرب۔ التوفع (لینہ کرنا) مصدر باب
 فتح۔ المغفرۃ (بخشنا) مصدر باب ضرب۔ الاسم (نام) جمع اسماء اشیاء
 انماوی، انماوات۔ الاضرار (خارج، حکم، وارث) جمع اضرار
 اواہ۔ البلاد (دھرا) مصدر باب فتح۔ الجنة (جن بری، دیو) واحد جن
 موث جنیۃ۔ الناس (لوگوں) واحد انسان۔ التھم (چھانا) مصدر باب
 نصر۔ الساعة (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ) اب اسی وقت (جمع ساعات)۔
 الاشتقاق (پشتا) مصدر باب انفعال۔ الاصلۃ (دکھانا) مصدر باب
 انغال۔ الاباء (امکا کرنا) مصدر باب فتح، ضرب۔ اللبث (مسلانا)
 مصدر باب ضرب۔

ذکلمہ آدم الاسماء کلمھا اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا (واو
 عاطف حکم فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ہو کی خبر پوشیدہ ماعل آدم مفعول
 بہ اول الاسماء مؤکد کلمھا ترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے ماعل اور دونوں
 سہ تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر۔

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قل ان الاضرار کلمۃ اللہ اضرار باو و سب اعتبار
 اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قل فعل امر ماضی معروف واحد مذکر بافاعل ان حرف شبہ لفعول
 حرفی الاضرار مؤکد کلمۃ ترکیب اضافی تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم و خبر
 ہو کر قائم۔ قام خبر حرف شبہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حرف
 اپنے ماعل سے مل کر تارویل خبر ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے ماعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
 ہوا۔ الا فلتن جھنم من الجنة والناس اجمعین (میں نے دیکھا وہ جہنم کو نام
 جات اور آدمیوں سے) الا فلتن فعل متکلم لام تاکید، انون تاکید لفعول اس میں اتنا خبر پوشیدہ
 ماعل جھنم مفعول بہ من حرف جار الجنة معطوف علیہ واو حرف معطف الناس معطوف
 معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مؤکد، اجمعین تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر جو دربار اپنے جو در
 مل کر ظرف لغو، فعل اپنے ماعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ فسد
 الملئکۃ کلھم (سب تمام فرشتوں نے سجد کیا) فاعل ملئکۃ سجد فعل ماضی معروف واحد
 مذکر غائب ضمیر سے مل کر الملئکۃ مؤکد کلھم ترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر ماعل
 فعل اپنے ماعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اقتربت الساعة والساعۃ الفتن (قیامت
 قریب ہوئی اور جا نہیٹ گیا) اقتربت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ممبر سے مل کر
 الساعة ماعل، فعل اپنے ماعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف معطف الفتن
 فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ممبر سے مل کر الفتن ماعل، فعل اپنے ماعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
 معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معلوم ہوا۔ وسمنا لک ذکرا (اور ہم
 نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) داو عاطف مرفعا فعل ماضی معروف جمع متکلم اس میں
 نا ضمیر متصل مرفوع بارز ماعل لک جار مود ہو کر ظرف لغو، ذکر لک ترکیب اضافی مفعول
 بہ، فعل اپنے ماعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ولقد ارسناہ
 آیتینا کلمھا وکذب واولی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس
 اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) داو عاطف لام مفتوح برائے جواب قسم قد حرف تحقیق
 اشر یا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر متصل مرفوع بارز ماعل قد ضمیر مفعول بہ اول آیتینا
 ترکیب اضافی مؤکد کلمھا ترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے
 ماعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ نا حرف معطف برائے تعقیب
 کذب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب بافاعل، فعل اپنے ماعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بکراً أحب الناس الیّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکراً مبتدا، أحب اسم تفضیل مضان اسمیں ہو کر ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضان الیّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضان اپنے فاعل، مضان الیّ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ أعلم حیث من المال (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) أعلم مبتدا، عیہ اسم تفضیل، بانا اعل من المال جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ المذنبۃ المنورۃ تخیر المذاث (مذنبہ منورہ تمام شہریں سے زیادہ بہتر ہے) المذنبۃ المنورۃ ترکیب توصیفی مبتدا، عیہ اسم تفضیل مضان بانا اعل المذاث مضان الیّ، اسم تفضیل مضان اپنے فاعل اور مضان الیّ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ السیف (سے زیادہ تیز ہے) ہو ضمیر و امداد مذکر غائب کی مرفوع منفعلاً مبتدا احد اسم تفضیل بانا اعل من السیف جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خالد اعلم من بکر (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ناقبل پر قیاس کرو۔ محمود اوفر علما من بکر (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل بانا اعل علما تیز نسبت من بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خالد أشد علما من بکر (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قین علی ما قبل۔ خالد أكثر علما من بکر (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) قد صرّ ترکیبہ۔ عمر أشد احتیاجاً من عمر کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) الصیف أشد جوصاً من محمود (محمود دھان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) الصلوة خیر من النوم (ناریند سے زیادہ بہتر ہے) هذا اذق من الشغ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اسم قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ جس الصلوة أشد کمالاً من اللہ (اللہ جل جلالہ اور ہر ماسوں سے زیادہ سہلک ہے) جس لکھنا طرک مرکب اضافی ہو کر مبتدا، أشد اسم تفضیل بانا اعل هلاکاً تیز نسبت من حزن جار الطرق الاخری مرکب توصیفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هذا البوہان أشد مقانۃ (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے، انک الثور مالاً من الحاج خالد (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) ان حرف مشبہ بفعل ک ضمیر اس کا اسم اکثر اسم تفضیل بانا اعل مالاً تیز نسبت من حزن جار الحاج بدل منہ خالد بدل، بدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هذا البوہان صق من تلك البئر۔ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) هذا موصون البئر صفت ہو موصون اپنے صفت سے مل کر مبتدا، اعمق اسم تفضیل بانا اعل من حزن جار تلك البئر مرکب توصیفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ افضل العباد کلہم الصديق الاکبر ثم الفاسوق الا عظم ثم عثمان الغنی ثم علی المرتضی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم جمیعاً) تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضی (افضل اسم تفضیل مضان بانا اعل الصحابة مؤکد کلہم ترکیب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضان الیّ اسم تفضیل مضان اپنے فاعل اور مضان الیّ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا، الصديق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ ثم حرف عطف الفاروق الا عظم مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثم حرف عطف عثمان الغنی مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثم حرف عطف علی المرتضی مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رضی فعل ماضی معرون واحد مذکر غائب ضمیر سے خال کلمۃ جلالت ذوالحال لعلی فعل ماضی معرون واحد مذکر غائب اسمیں ہو کر ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل عن حرف جار هم ضمیر مؤکد اجمعین تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔ قال البیہی صلی اللہ

لَعَالِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهَةٌ وَاحِدًا أَشَدَّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْف عَابِدٍ
(بہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے)
قَالَ فَعَلْ بِأَمْرِ مَعْرُونٍ وَاحِدَةً كَرِغَابٍ أَلْبَنِي فَاعِلٌ فَعَلْ أَيْنَ فَاعِلٌ سَلْ كَرِغَابٍ
خَبْرِيہ ہوا۔ صلتے فعل ماضی معرون واحد کرغاب کلمہ جملہ الت ذوالکمال تعالیٰ
فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر
فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
معطوف علیہ فا و حرف عطف سکتم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ
خبریہ ہو کر معطوف و معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا۔
فَقِيهَةٌ وَاحِدَةً بتركيب توصيفي ہو کر مستند اشدد اسم تفضيل با فاعل على الشيطان
جار مجرور ہو کر ظرف لغو دل میں حرف جار الف عابد بتركيب اضافي مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضيل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ان افضل الاعمال الى الله
لَعَالِي الْحَبِثِ فِي اللَّهِ وَالْبَغِضِ فِي اللَّهِ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے
افضل اللہ ہی کے لئے دوست کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمن کرنا ہے) ان حرف مشبہ بفعل
انضم اسم تفضيل مضان امیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضان الیہ
إلى حرف جار کلمہ جملہ الت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معرون با فاعل فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو، اسم تفضيل مضان اپنے فاعل، مضان الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا
ان کا الحک مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے
ظرف لغو والی صفت البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے
ظرف لغو سے مل کر معطوف و معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی ان کی، ان
حرف مشبہ بفعل اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اردو کی عربی — جسر البصر طراد من الشعر واحد من
السیف — هذا الرجل أشد جو غامضی —

سکیت نرید احد — است او شرعلا متی — نرید اکتب من بک —
بعتی اعظم من کلک — انا اکبر سمانک — هذا الكلام الهی

علا منه — خالد أحب البلدان إلى — عمتی عن التوصلات

(ترجمة الجمل القرآنية بالاسردوية)

اِنَّ رَدَّتْ (مع نبال) — اَحْبَبْتُ رَدَّكَ (مع واحد متاخر) — اَلَا تَلْكُو رَسْمًا (مع اسم تفضيل
باب تنج — الاوهن (زیاہ کریم) اسم تفضیل اب ضعیف — العنکبوت ذکر ان جمع عنکبوت
عنکبوتات — اکسرم (زیاہ شرات والا) اسم تفضیل اب کسرم — الانقی (زیاہ پرہیزگار)
اسم تفضیل باب مشرت — الاعراب رگوار تفضیل واحد اعرابی — الانقی (زیاہ پرہیزگار)
اسم تفضیل اب تنج — اَلَا تَجِدُ رَسْمًا (مع اسم تفضیل باب کسرم — الخلق (مع اسم تفضیل)
باب نصر — اوهی (نہایت کریم) اسم تفضیل اب تنج — امی (صوت لڑکی) اسم تفضیل اب
نصر و تنج —

وَلَعَلَّ مَوْسَى خَيْرٌ مِنْ عِشْرَتِكَ (اور موسیٰ خدا کی مشیت سے زبردست ہے) فا و عاطفہ
یا ربنا لا تفتح برائے آئید عبد مومن بتركيب توصيفي مبتداء، خبر اسم تفضيل با فاعل
من مشرك جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضيل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
اپنی خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ليلقة القدس خبر من الف تملأ خبر تدرجہ جمعہوں سے زیادہ
بشر ہے) ليلقة القدس مرکب اضافی ہو کر مبتداء، خبر اسم تفضيل با فاعل من حرف جار الف تملأ
تركيب اضافي ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضيل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، خبر اسم تفضيل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
اور من البیوت بیت العنکبوت رے تک سب سے زیادہ کریم مکمل کا کلمہ ہے) ان حرف
منہ بفعل اوهن اسم تفضيل مضان امیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضان الیہ اسم تفضيل
مضان اپنے فاعل اور مضان الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا ان کا لام مفتوح برائے تاکید
بیت العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے ہم درجہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ان
افکر الاصوات لصوت الحفیر رے تک سب سے زیادہ کریم مکمل کا کلمہ ہے) فیس علی صا
قبل — ان اکرمکم عند الله التقوى (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے
نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) ان حرف مشبہ بفعل اکرم اسم تفضيل مضان امیں
ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل تک ضمیر مضان الیہ عند الله بتركيب اضافي مفعول فیہ اسم تفضيل
مضان اپنے فاعل، مضان الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا ان کا انقی

ترکیب گذر یک ہے (خالق اناق من الغنی) (مالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) (خالق مبتدا)
 اناق فعل ماضی معرّف واعد مذکر غائب اناقل من الغنی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل
 اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اندمل جرح
 نہ پیدا کرنے کا زخم بھر گیا (اندمل فعل ماضی معرّف واعد مذکر غائب ضمیر سے حال جرح نہ پیدا کرنے کا
 اضافی فاعل اناق اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صبح من العلة (اس نے بیمار کی سے
 صحت پائی) صبح فعل ماضی معرّف واعد مذکر غائب اسمیں ہو کر ضمیر پوشیدہ فاعل من العلة جار
 مجرور ہو کر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ضربت بالسیف
 (میں نے مارا توار سے) ضربت فعل ماضی معرّف واعد مذکر غائب بالسیف جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے
 فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ شریذ طعن بالشریح (زید نے بمال سے مارا) زید
 مبتدا طعن فعل ماضی اناقل بالشریح جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
 فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وجأ بالستیکین (اس نے چھری سے
 مارا) غنرت بالحاجب (میں نے غنو سے اشارہ کیا) اشار و بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے
 اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر یک ہے۔ ان اوماث بالراس (بے شک میں نے سر سے
 اشارہ کیا) ان حرف مشبہ فعل میں ضمیر اسکا ام اوماث فعل ماضی اناقل بالراس جار مجرور ہو کر ظرف
 لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے ام و خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ انت تجرع الماء (بے شک تو اکیار کی پانی پیا ہے) ما قبل پر تیاں کرو۔

(اردو کی عربی) (ترجمہ الارج و تية بالعربية)

يَا أَيُّهَا النَّوْلِيُّ: اجلس ههنا - يوضع طفلي - العنق العسل - الشياؤ برضن
 في بيتي - لا تبركوا البعير ههنا - من اطفأ السراج - لعتن الحبة -
 العقرب نلدغ نريذا - بك طعنك - السرح - الجرح يندمل - انت تقنع
 من العلة - اناق الناس من الغنى - شريد ضربني بالسيف - خالدا
 يغنر بالحاجب - الناقة تنبع - الناس يؤمبالراس - قد ريت التري
 عبد الرحيم امس في الشرق - بقرء ولدان نريد سلمهم -

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبة (زیر ثبوت) الاملاق (نفلس ہوا، قیاح ہونا) مصدر باب افعال - العقاب
 (عذاب) مصدر باب معاقلات التعصیف (آباد کرنا) مصدر باب تعصیل - القتال (جہاد)
 مصدر باب معاقلات - المغفرة (بخشش) معان کرنا، مصدر باب - الکلیف (عقوبت)
 مفت بر وزن تعصیل - الحی (زندہ، قبیلہ مکمل) جمع احیاء - المینث (مردہ) جمع میتین
 کذا اللک (یونہی) (الاخلاق) (نیکان) مصدر باب افعال - وکلا یقتلوا اولادکم مشبہ
 (اور تم اپنی اولاد کو نفلس کے خون سے مت نیک کرو) واولو عاقلو یا مستان لا تقتوا فعل جی
 معرّف جمع مذکر حاضر واذ ضمیر متصل بار اس کا فاعل اولادکم مکیب انسانی ہو کر مفعول بہ مشبہ
 املاق مرکب اضافی ہو کر مفعول لہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہوا۔ نحن نمن قهه (ایک ایک راہیں اور تمہیں ہم ہی) وای دیتے ہیں، نحن
 ضمیر جمع متکلم کم مرفوع متعلّق بمبدا نوحی تعلّ مضارع اناقل ہم ضمیر معطوف علیہ واذ
 حرف عطف آیا کہ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول
 بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا ای سے مل کر خبر اسمیہ ہوا۔ واعلموا ان الله شديد العقاب
 (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت مذاق والا ہے) واولو عاقلو فعل امر حاضر اناقل
 ان حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمہ جلالہ اس کا اسم شدید العقاب مکیب اضافی ہو کر خبر
 حرف مشبہ بفعل اپنے ام و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، موصول حرفی اپنے صلتہ سے مل کر تباہی
 معرّف ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ یا ایہا النبی
 حزن من المؤمنین علی القتال - (ایہا نبی! مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا
 حرف ندائہ تمام ادعوا فعل مضارع کا اناقل مضارع اناقل آیت موصوف ہا
 برائے غیب البتہ صفت موصوفہ اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ متاخر، فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ متاخر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ حزن من فعل امر حاضر اناقل
 الموصوفین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور
 حرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ ان الله بكل شیء عليم (دیکھ
 اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) ان حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالہ اس کا اسم ب حرف
 جار کل شیء مرکب اضافی ہو کر مجرور جار ہے مجرور سے مل کر جملہ لغو مقدم ہوا علیہم صفت
 مشبہ باناقل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے ام و خبر سے
 مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لھذا مفعول بہ ہذا کی خبر ہے۔ (ایکے بے بخش اور احمق راق ہے)

لحمہ بار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتہ کا ثابتہ اسم نامل اسمیں بھی کی ضمیر پر مشبہ
 نامل اسم نامل اپنے نامل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیں ہو کر خبر مقدم معقوفہ معطوف علیہ
 واد حرف عطف سے مل کر ظرف مستقر کو مضاف شبا میں ہو کر خبر پر مشبہ نامل صفت مشبہ
 اپنے نامل سے مل کر شبہ جملہ اسمیں ہو کر صفت موصوفہ (پنی صفت سے مل کر معطوف و معطوف
 علیہ اپنے معطوف سے مل کر شبہ مؤخر متبدا کے مؤخر ای خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ان
 اللہ لا یظلم الناس شیئاً (بے شک اللہ تعالیٰ کو کوئی کلمہ نہیں کرتا) ان حرف مشبہ بفعل کا
 جملہ اسم کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی نامل الناس معول بہ اول ثنی مفعول پیشانی
 فعل اپنے نامل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے
 مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وکن الناس انفسهم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں)
 واد حرف عطف لیکن حرف مشبہ بفعل الناس موكلة انفسهم تاکید ہو کر اپنی تاکید سے مل کر اسم
 یظلمون فعل مضارع نامل نامل اپنے نامل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے
 اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یخرج الخبی من الخبیث و یخرج الخبیث من الخبیث
 و من الارض بعد موتها و لا نکالہ زبدہ کو مردہ سے اور نکالنا ہے مردہ کو زبدہ سے اور
 زمین کو زبدہ نکالنا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معرون واعد ذکر غائب اسمیں
 ہو کر خبر پر مشبہ اس کا نامل الخبی مفعول بہ من الخبیث جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے نامل
 مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ مضاف حرف عطف یخرج فعل مضارع با
 ظلم الخبیث مفعول بہ من الخبیث جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے نامل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
 مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واد حرف عطف یخرج فعل مضارع با نامل الاسر مفعول بہ
 بعد مضاف موات مضاف الیہ مضافات ہا ضمیر مضاف الیہ مضافات اپنے مضاف الیہ
 سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ
 فعل اپنے نامل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف و معطوف
 علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا۔ وکذا الذک یخرج جنون و اور ایسے
 ہی تم نکالے جاؤ گے) واد حافظ حرف جار براۓ تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور جار
 اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم مخرج جنون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واد ضمیر متصل
 بار ز نائب نامل فعل مجہول اپنے نائب نامل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(اضافہ منیہ لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

(الحیاتہ و الخیرات) جمع حیوانہ الخیرات۔ الذہب (سونا) جمع ذہوب، اذہاب۔
 الفضة (چاندی) الجمع الذہب (روہا) جمع اذہاء، حذاء۔ البلدہ (شہر) جمع بلدان
 بلاد۔ النیین و چین القریط۔ انزل بالی ات اقل ط قبل ط قریط۔ السواہل
 (کنگن) جمع اسوارہ اسوارہ۔ سواہل۔ السواہل (پانی) جمع خلالات
 الشعب (خارج حصہ) جمع شعب۔ الشیخ (سیراب) جمع سیائد۔ اسباد۔
 الشیخ عند المسلمین ناطقہ شہل رضی اللہ تعالیٰ عنہا اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ
 ہوں) قسرت فی الثالث من شوال و یخرج من شوال قسرت فعل ماضی معرون با
 نامل فی حرف جار الثالث صفت الناس یخرج یا الیوم مقدم الذک التامیخ یا الیوم موصوفہ
 موصوفہ اپنی صفت سے مل کر ذوالکمال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثانیاً ثانیاً اسم نامل
 اسمیں ہو کر ضمیر پر مشبہ نامل اسم نامل اپنے نامل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال
 ذوالکمال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے نامل اور ظرف لغو
 سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ الحیاء شعبۃ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے)
 الحیاء شعبۃ موصوفہ من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنۃ کا
 کائنۃ اسم نامل اسمیں جہج کی ضمیر پر مشبہ نامل اسم نامل اپنے نامل اور ظرف مستقر سے مل کر
 شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت موصوفہ اپنی صفت سے مل کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 خبریہ ہوا۔ ان ذلک مبدی شوق (ذیک کا بھائی مالدار ہے) ان موصوفہ تزیید جار مجرور
 ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت ترکیب سابق صفت موصوفہ اپنی صفت سے مل کر متبدا
 شوقی خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ تلوت جن من العنق و دیمتہ لزان
 کا ایک بارہ تلاوت کیا) تلوت فعل ماضی نامل جن موصوفہ من العنق جار مجرور ہو کر ظرف
 مستقر ہوا ثانیاً ثانیاً ترکیب سابق صفت موصوفہ اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ متصل
 اپنے نامل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ سیدۃ دوسری البائین من خلعت
 (زید نے گلستان کا دریا پر پڑھا) سیدۃ متبدا دوسری فعل ماضی نامل البائین
 ذوالکمال من خلعت جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثانیاً ثانیاً اسم نامل
 متبدا اسمیں ہوا کی ضمیر نامل اسم نامل اپنے نامل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر تکرار
 فعلیہ خبر ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — اشدت فی خاصہ صفت
 الذہب میں سوئے گا ایک انگلی حیرت ہوا — اشدت فی فعل مضارع معرب بافعال
 خاصاً موصوف من الذہب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثانیاً اسم فاعل با
 فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسید ہو کر صفت موصوف
 اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — اشدت
 صفت من الحدید (کیا ترے پاس ہے کون تو اس ہے اشدت استعناء) اشدت ترکیب
 اضافی مفعول بہ ہوا موجود کا موجود اسم مفعول اس سے مل کر جملہ اسید ہوا فاعل اسم مفعول
 اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسید ہو کر خبر مقدم صفت موصوف من الحدید جار
 مجرور ہو کر ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء ہوا — اشدت فی خاصہ
 مل کر جملہ اسید خبر ہو — عند شدت سرائی من الذہب (سودہ کے پاس سوئے گا
 ایک گنگن ہے) عند شدت ترکیب اضافی مفعول بہ موجود کا موجود اسم مفعول اس سے مل کر
 سرائی موصوف من الذہب جار مجرور ہو کر ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء
 موخر مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — یخطب الیہ الدان بدل العلم
 دور العلم نے اس کے تقریر کرتے ہیں (خطبت فعل مضارع معرب واحد مذکر غائب ضمیر سے
 غالی الولدان ذوالحال ب حرف جار د اسم العلم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر
 ہوا ثانیاً یمن کا ثانیین اسم فاعل اس سے مل کر جملہ اسید ہو کر خبر مقدم اسم فاعل اپنے فاعل اور
 ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسید ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل بفعل اپنے فاعل سے
 مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو — ذہب المصارعون فی الہند الی الصين (شدت و کثرت
 کے بطور ان میں گئے) ذہب فعل ماضی معرب واحد مذکر غائب ضمیر سے مل کر المصارعون
 ذوالحال فی الہند جار مجرور ظرف مستقر ثانیین کا ثانیین ترکیب سابق حال ذوالحال
 اپنے حال سے مل کر فاعل الی الصين جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
 مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو — الرحیلان فی البلد الاکلا (شہر کے دو مردوں نے کھانا)
 الرحیلان ذوالحال فی البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثانیین کا ثانیین اسم فاعل
 اس سے مل کر جملہ اسید ہوا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسید ہو کر
 حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء اکلا فعل ماضی معرب واحد مذکر غائب ضمیر متصل

مرفوع بازو فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — اشدت فی خاصہ صفت
 مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — اشدت فی خاصہ صفت (کس نے
 جانے کا کہ انہوں نے جانا) اشدت فی خاصہ صفت موصوف من الذہب جار مجرور ہو کر ترکیب سابق صفت
 موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — اشدت
 صفت من الحدید (کیا ترے پاس ہے کون تو اس ہے اشدت استعناء) اشدت ترکیب
 اضافی مفعول بہ ہوا موجود کا موجود اسم مفعول اس سے مل کر جملہ اسید ہوا فاعل اسم مفعول
 اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسید ہو کر خبر مقدم صفت موصوف من الحدید جار
 مجرور ہو کر ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء ہوا — اشدت فی خاصہ
 مل کر جملہ اسید خبر ہو — عند شدت سرائی من الذہب (سودہ کے پاس سوئے گا
 ایک گنگن ہے) عند شدت ترکیب اضافی مفعول بہ موجود کا موجود اسم مفعول اس سے مل کر
 سرائی موصوف من الذہب جار مجرور ہو کر ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء
 موخر مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسید خبر ہو — یخطب الیہ الدان بدل العلم
 دور العلم نے اس کے تقریر کرتے ہیں (خطبت فعل مضارع معرب واحد مذکر غائب ضمیر سے
 غالی الولدان ذوالحال ب حرف جار د اسم العلم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر
 ہوا ثانیاً یمن کا ثانیین اسم فاعل اس سے مل کر جملہ اسید ہو کر خبر مقدم اسم فاعل اپنے فاعل اور
 ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسید ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل بفعل اپنے فاعل سے
 مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو — ذہب المصارعون فی الہند الی الصين (شدت و کثرت
 کے بطور ان میں گئے) ذہب فعل ماضی معرب واحد مذکر غائب ضمیر سے مل کر المصارعون
 ذوالحال فی الہند جار مجرور ظرف مستقر ثانیین کا ثانیین ترکیب سابق حال ذوالحال
 اپنے حال سے مل کر فاعل الی الصين جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
 مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو — الرحیلان فی البلد الاکلا (شہر کے دو مردوں نے کھانا)
 الرحیلان ذوالحال فی البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثانیین کا ثانیین اسم فاعل
 اس سے مل کر جملہ اسید ہوا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسید ہو کر
 حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتداء اکلا فعل ماضی معرب واحد مذکر غائب ضمیر متصل

من کو سبہ اشیاء موصوف للصفات جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف ای صفت
 سے مل کر مجرور مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ جہاں اب الحال ہر فعلنا (مالہ)
 کا باب یہاں آیا۔ جہاں فعل ماضی معرود و مدد کر عاب صبر سے قال اب موصوف الحال
 جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر ماضی معرود و مدد کر عاب صبر ہوا۔
 تنبیہ ہفتا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 شریعت مصدر الشریعة محمد علی فی المسائل الدینیة مصدر الشریعة
 دینی مسائل کے بیان میں ہے۔ جہاں شریعت موصوف لحن جار مصدر الشریعة بدل
 منہ الجدل علی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام موصوف
 موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا فی حزن جار المسائل الدینیة ترکیب توصیفی
 مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 اقترأ الکافیة للعلامة ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیر
 پڑھ رہا ہوں) ان حرف مشبہ بفعلی فی ضمیر اس کا اسم اقترأ فعل مضارع بانامل الکافیة
 ذوالحال لحن جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب ترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے
 مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام مال ذوالحال اپنے مال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حزن مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
 ہوا۔ هل قرئت خزائن العرفان مصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے
 صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) هل حرف استفهام قرئت فعل ماضی معرود
 بانامل خزائن العرفان موصوف لحن جار مصدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین
 بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
 سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ وصلنی
 الکتابان لبکسر (جو کہ دو کتابیں میرے پاس پہنچی) وصل فعل ماضی معرود و مدد کر عاب
 ضمیر سے قال ان ذویا کی مفعول بہ الکتابان ذوالحال بکسر جار مجرور ہو کر قائم مقام
 مال ذوالحال اپنے مال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 خاتمة الفضة لعم و جدید (جو کہ پانچویں کی خاتمة الفضة ترکیب
 اضافی ہو کر ذوالحال لعم و جدید ہو کر قائم مقام مال ذوالحال اپنے مال سے مل کر مبتدا جملہ
 خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اقترأ کہ شیان القرآن (جس نام کو کچھ

راہیہ حلالہ) اقترأ فعل مضارع معرود بانامل کہ صیغہ فعل ماضی معرود و مدد کر عاب
 من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ و مدد کر عاب
 اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قرئت الحزن الاول من
 فیض الادب میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا قرئت فعل ماضی معرود بانامل الحزن الاول
 ترکیب توصیفی ذوالحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام مال ذوالحال اپنے مال سے مل کر
 مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اکتأ کل شیان من
 الطعام (بے شک میں کچھ کھا کھاؤں گا) اکتأ حرف مشبہ بفعلی فی ضمیر اس کا اسم اکتأ فعل
 مضارع بانامل شیان موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
 سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حزن مشبہ
 بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الغصن الطویل للشیخ الخضر
 درخت کی لمبی ڈال ہری ہے الغصن الطویل ترکیب توصیفی ذوالحال للشیخ جار مجرور
 ہو کر قائم مقام مال ذوالحال اپنے مال سے مل کر مبتدا الخضر اسم مفعول بانامل اسم مفعول
 اپنے نائب فاعل سے مل کر خبر جار مجرور ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 ابيع المال لزیدر میں زید کا مال بیچا ہوں ابيع فعل مضارع معرود بانامل المال
 ذوالحال لزیدر جار مجرور ہو کر قائم مقام مال ذوالحال اپنے مال سے مل کر مفعول بہ فعل
 اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ عندی قائمة للکتاب (میرے
 پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی ترکیب اضافی مفعول بہ ہوا تاہم کتابتہ ترکیب ماضی
 خبر مقدم قائمة موصوف للکتاب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے
 مل کر مبتدا موصوف مبتدا نے موصوف اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ترجمة الردویہ بالعربیة)

الولوی البکیر اقوا بابا من علستان۔ من عندہ التوار المعید من
 الفضة۔ قدریت الخصال العقیق لہذا الصیة۔ الرحلان فی
 البلد لا یخطبان اليوم۔ المصارغان فی پاکستان سرکبا السیارة۔ بیع
 زید ثیابا من الفضة۔ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا۔ من
 اسرل قائمة للکتب۔ سلمت علی کثیر من العلماء۔ الخالد حلیہ الی

انتباہ: اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب عربی زبان میں ہے۔ اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب عربی زبان میں ہے۔

نحالہ جدید من الفصحة — عند بکرم قوط من الذهب — ابن زید
نحالہ یقر فی المدرسة لأهل السنة —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحیل (دش)، جمع حیلان و حیلون فاحیان — التقطیع (بہوشنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا)
کنا (مصدر باب تفعیل — المقام (رگڑنا، تھوڑا) دامد القفحة — الجیڈ (دکا، گرن)
جمع أجنیاد، جینود — الطیر (پرند) الطیر طائر جمع ہے اور کبھی دامد پر بھی بلا جاتا ہے
الامر لجة (جار) المسد (کھجور کی جھال، مضبوطی ہوئی ریشی، لوسے کا دھرا) جمع
مساد، افتاد — الاخذ (لینا، پکڑنا) مصدر باب نصر — اللقاء (ملنا، ملاقات
کرنا، ملنا، استقبال کرنا) مصدر باب صمع — الکفص (انکار کرنا) مصدر باب نصر
الذکرک (طبقة) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفعیل باب نصر، صمع جمع اسافل
الامطار (برسا، مصدر باب افعال — الاسقاط (رگڑنا) مصدر باب افعال —
المجاسرة (چغرا، دامد محس — السجیل (دکڑ، السما، آسمان، پروہ چیز جو تیرے اوپر
ہو، ٹھوڑے کے پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، باران، گھاس نیکیوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ
جمع سموات، سموات، صمى، أممية — الجعل (رنا، مصدر باب فتح — الکفن
(نکوٹے) دامد کسفة — الظہیر (دھوکار) العرضة (نشاندہ، ہمت، قوت، کشی
(لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (تسین) دامد یمن — التلاوة (پڑھنا) مصدر باب
نصر — الترضوی (رضا، خوشی) الثہاب (کپڑے) دامد ثوب —

ولهم مقام من حلید (اور ان لوگوں کے لئے لوسے کے تھوڑے ہیں) داؤ عافیا
مستلف لہم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقام
موصوف من حلید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کے ثابت بترکیب سابق صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ
خبر یہ ہوا — فی جملہ ما حیل من متسد (اس کے گردن میں کھجور کی جھال کی ٹکڑیاں
فی حرف جار جملہ ما بترکیب اضافی جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائن کا
کائن بترکیب سابق خبر مقدم جملہ موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت
موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — فخذ الریحة من الطیر (پھینک دو باد سے لے لیتا) مس
عاطف فخذ فعل امر ماضی مرفوع بانامل اسمیہ موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام
صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ہو مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ اضافی
ہوا — وان کثیرا من الناس یلقاؤں من یجہم لکفص (اور سے شک اکثر لوگ
اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) داؤ عاطف فخذ مرفوع من مفعول بہ لکفص موصوف من
الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، اب حرف جار لکفص
مضاف من مضاف الیہ مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جملہ
مضاف الیہ ہوا المقام مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو مقدم ہو اکفص ون کا لام مفتوح براے تاکید کفص ون اسم فاعل اس میں ہم کی
ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف شبہ
لفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — انا المتفقین فی الدارک الاستغفار (انا
دے شک متفق لوگ جنہم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) ان حرف متشبہ فعل المتفقین
اس کا اسم فی حرف جار الدارک الاستغفار بترکیب توصیفی ذوالحال من الناس جار مجرور ہو کر
قائم مقام حال ذوالحال اپنے مال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر حرف شبہ
لفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — وقال موسى یفرعون انی رسول من
رب العالمین (اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام) نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں
قال فعل ماضی معرف واحد مذکر فاعل ضمیر سے قال موسیٰ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر مذکر فاعل
خبر یہ ہوا — یا حرف عدا قائم مقام اذ عوف فعل کے اذ عوف فعل مضارع بانامل مرفوع
مفعول بہ ماضی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ ماضی سے مل کر جملہ فعلیہ اضافی ہوا — ان حرف
متشبہ فعل ہی ضمیر من کا اسم متفق موصوف من حرف جار رب العالمین بترکیب اضافی جار
جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف متشبہ فعل اپنے اسم
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — وامنطرا علیہم حجارا من سخیل (اور ہم نے ان پر
کنکر کے پتھر برسائے) داؤ عاطف امطرا فعل ماضی معرف بانامل علیہم جار مجرور ہو کر
ظرف لغو حجارا موصوف من سخیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا —
فأسقط علینا کیسفا من السماء ان کنت من الصادقین (دیں آپ ہمارے

اور آسمان کے ٹوٹے گرد و پھول اگر آپ سے ہیں) فاجزائیه استقام فعل امر حاضر مودعہ
 بانامل علینا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کسفا موصوف من السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام
 صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ
 مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزائے مقدم ان حرف شرط کنت فعل ناقص ت صیر بار مجرور
 اسم من المتذوقین جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ
 خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔ فلا تكون
 ظہیرا لکنفی (پس تم کا زور کے مددگار ہرگز مت بنو) نا عطف لا لکنوفت فعل امر
 ہوا اسمین انت کی ضمیر پوشیدہ اسم متدبرائے تاکید ظہیرا موصوف لکنفی من
 جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کانت خبر کیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر
 جزاء فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ ولا تجعلوا الله عرضة
 لآیئنا نیکم اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا تانہ نہ بناؤ) واذا عاledge لا تجعلوا
 فعل ہی ماضی بانامل کلمہ جلالہ مفعول بہ اول عرضة موصوف کی حرف جار ایماکم
 بترکیب ان فی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے
 مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ و
 یقن الله اکبر (اور اللہ تعالیٰ کی خوش بڑی ہے) واذا عاledge من موصوف من
 حرف جار کلمہ جلالہ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کانت
 بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر متبدا اکبر اسم تفضیل بانامل
 اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے
 مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وانی کثیرا من ان بس عن آیتنا لغفلون (اور بے شک
 اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واذا عاledge ان حرف شبہ بفعل کثیرا موصوف
 من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عن حرف جار
 آیت مضان نا ضمیر مضان ایض مضان اپنے مضان الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے
 مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کلام مفتوح برائے تاکید غافلون اسم فاعل
 اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا بفعل اپنے اسم
 و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اجتنبوا کثیرا من الغفل (زیادہ گمان سے بچو)
 اجتنبوا فعل امر بانامل کثیرا موصوف من الغفل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت

نہ

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہوا۔ تطعت لهنم ثياب من الثياب (ان لوگوں نے مجھ کے کپڑے
 پہنے گئے) تطعت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضیہ سے خاں سمع جار مجرور ہو کر
 ظرف لغو ثياب موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
 سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
 فان هذا امر حجة من ربی (اس نے ہمارے رب کی حجت ہے) قال انا من اهل
 هذا ابتداء من حجة موصوف من حرف جار ربی بترکیب ماضی مجرور جار اپنے مجرور سے
 مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
 مقولہ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(استعمال فعل بنفسه و بواسطه ضلالت)

ضرب الخاتم علی الفتاوی (میں نے فتاوی پر پہرہ لگا دی) ضربت فعل ماضی معون بانامل
 الخاتم مفعول بہ علی الفتاوی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو
 سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ضریب یضرب فی البحر یضرب (بحیر میں تیرا ہے) سید
 متبدا یضرب فعل مضارع معون امیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحر جار مجرور
 ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر
 جو اسم خبریہ ہوا۔ لا یضرب احد (کسی کو مت مار) لا یضرب فعل ہی ماضی معون
 واحد مذکر ماضی امیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
 مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ الناس یضربون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس
 متبدا یضربون فعل مضارع معون جمع مذکر نائب بانامل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل
 اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 لضرب الاضلال (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) لضرب فعل مضارع بانامل الاضلال مفعول
 بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ضریب یختلف الی (ارید
 میرے پاس آتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے (التر عماء مختلفون فی هذا الارض
 لیدر ان اس معامل میں اھٹلان کرتے ہیں) التر عماء متبدا یختلفون فعل مضارع بانامل فی
 ان جار ہذا موصوف الارض صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

دعوتک — دعی العلماء الی الاسلام — مکتوبیں الی المولوی خالد اعین
الوضوء — قد سئل عن یوسف الادب — انزود الیک — هل توددت فی هذه
السنة — صلواتی المجدوب الجماعه — الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
سنة — اکفر عن صومی — بکفر اللہ سیاتک کفر بکرا — قد دعی الذکر
عبد الحمید الموضی کلہم —

قرآنی جملے — الحمد للہ رب العالمین (جوا)
الاشم (مناہ ناد، جرم، ناجائز کام) جمع آثار —
المنزق (روزی) جمع اسزاق — الاشهاد (عامر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب انعال —
کان (ہوا) فعل ناقص واحد کرغاب — السی (جلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب —
المعاقبة (انجام دینا) المكذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل —
الشعائر (نشانیوں) واحد شعیرۃ

لیستونک ص الحس والمیس (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں)
لیستون فعل مضارع معرون با فاعل لک ضمیر مفعول بہ عن حرف جار الحس معطوف علیہ
واو حرف عطف الحس معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظن لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قل فیہما اشم
کیچور آپ فرمائیں دونوں میں بڑگناہ ہے قل فعل امر حاضر معرون با فاعل فیہما جار مجرور
ہو کر ظن مستق ہوا ثابت ثابت بترکیب سابق خبر مقدم اشم — کتبہ بترکیب تو ہمیں خبر
مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر مؤخر خبریہ ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — ان اللہ وملتکۃ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ
اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر) ان حرف مشبہ بفعل کلمۃ جلالک (اللہ)
معطوف علیہ واو حرف عطف ملتکۃ بترکیب اضافی معطوف معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر اسم ہوا ان کا یصلون فعل مضارع معرون با فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر
ظن لغو فعل اپنے فاعل اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم اشم — کتبہ بترکیب تو ہمیں خبر
مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر مؤخر خبریہ ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — لا تسئلک ربنا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں)
محن تو مضائقہ ہم تجھ سے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور
اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گزر چکی ہیں —

فاذا دنفقتم اللہم اللہ اللہ فانتھنوا علیہم یہیہم تم ان لوگوں کو پکارو
توان ہو گواہ بنالو) فایا ایہ تصف انک انک انک تصف انک تصف انک تصف
فعل مضارع معرون با فاعل اللہ جار مجرور ہو کر ظن لغو امر اللہم بترکیب
فعل اپنے فاعل معطوف علیہ فعل ناقص یہیہم معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
اشہدوا فعل امر حاضر معرون با فاعل علیہم جار مجرور ہو کر ظن لغو فعل اپنے فاعل اور
ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ثانیہ ہو کر خبر مقدم اشم — کتبہ بترکیب تو ہمیں خبر
مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر مؤخر خبریہ ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — ان اللہ وملتکۃ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ
اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر) ان حرف مشبہ بفعل کلمۃ جلالک (اللہ)
معطوف علیہ واو حرف عطف ملتکۃ بترکیب اضافی معطوف معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر اسم ہوا ان کا یصلون فعل مضارع معرون با فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر
ظن لغو فعل اپنے فاعل اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم اشم — کتبہ بترکیب تو ہمیں خبر
مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر مؤخر خبریہ ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — لا تسئلک ربنا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں)
محن تو مضائقہ ہم تجھ سے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور
اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گزر چکی ہیں —

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — ان اللہ وملتکۃ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ
اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر) ان حرف مشبہ بفعل کلمۃ جلالک (اللہ)
معطوف علیہ واو حرف عطف ملتکۃ بترکیب اضافی معطوف معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر اسم ہوا ان کا یصلون فعل مضارع معرون با فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر
ظن لغو فعل اپنے فاعل اور ظن لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مقدم اشم — کتبہ بترکیب تو ہمیں خبر
مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر مؤخر خبریہ ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — لا تسئلک ربنا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں)
محن تو مضائقہ ہم تجھ سے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور
اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گزر چکی ہیں —

مفعول یہیہم ہوا الرضی مشبہ بفعل مقدما الرضی اسم مفعول اس میں ہو کر خبریہ ہو کر خبر مقدم اشم — کتبہ بترکیب تو ہمیں خبر
مؤخر مبتدا مؤخر اپنے خبر مقدم سے مل کر مؤخر خبریہ ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعولہ سے مل کر
جملہ فعلیہ ثانیہ ہوا — لا تسئلک ربنا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں)
محن تو مضائقہ ہم تجھ سے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور
اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گزر چکی ہیں —

مل کر اسم ہوا ان ۲۰ الاسلام خبر حوت شبہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسم خبر ہوا۔
 فبشرهم یعد اب الینہ ابس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دینے
 نا براے سببت بشر فعل امر ماضی با فاعل ہمہ ضمیر مفعول بہ بہت حوت ماضی عد اب الیہ
 بہ ترکیب توصیفی مجرور مار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لفعول اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
 مل کر جملہ فعلیہ انشاء ہوا۔ فان الله وعدة للكافرين (پس بے شک
 اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فاعل اللہ ان حرف شبہ لفعول مکملہ جلالت اس کا اسم وعدہ
 موصوف ل حوت جار الکا فرم سے مجرور مارا ہے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا نائب
 اسم فاعل اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر
 جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حوت شبہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبر ہوا۔

(اسماء موصولات)

الذی (جو جس) واحد مذکر کیلئے۔ الذی (جو جس) واحد مؤنث کیلئے۔ اللذان (جن دونوں) متشبه مؤنث کے لئے۔ اللذین (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے۔ الموعود (اجما) الحیدر (نیک عالم خوشی و نعمت)
 جمع اُجبار حُبُوب۔ الحقیقۃ (دیکھ، قیلا) مع عقاب۔ الزیارة (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر۔ المنکر (دہی بات) جمع فنا کو، منکرات۔ الشب (دگلا دینا) مصدر باب نصر۔ الطیب (نیک، اچھا) مؤنث طیبۃ جمع طیبات
 الذی خطاب عالم (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خطب فعل ماضی
 اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر صلا موصول اپنے صلا
 سے مل کر مبتدا عالم اسم فاعل اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر
 جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا ابی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہوا۔ اللتی قرأت ولیدۃ (میں نے
 پڑھا وہ لڑکی ہے) اللتی اسم موصول قرأت فعل ماضی واحد مؤنث نائب اسمیں ہی کی ضمیر
 پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر صلا موصول اپنے صلا سے مل کر مبتدا
 مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہوا۔ و آل الذی ہو حیدر اس نے کہا جو عالم ہے
 قال فعل ماضی معرور واحد مذکر نائب ضمیر فاعل الذی اسم موصول ہو غیر منفصل مرفوع واد

مذکر فاعل کی مبتدا و جمع خبر مبتدا ابی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہو کر صلا موصول اپنے
 صلا سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر صلا موصول اپنے
 الذی اسم فاعل اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر
 سببت بشر فعل امر ماضی با فاعل ہمہ ضمیر مفعول بہ بہت حوت ماضی عد اب الیہ
 بہ ترکیب توصیفی مجرور مار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لفعول اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
 مل کر جملہ فعلیہ انشاء ہوا۔ فان الله وعدة للكافرين (پس بے شک
 اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فاعل اللہ ان حرف شبہ لفعول مکملہ جلالت اس کا اسم وعدہ
 موصوف ل حوت جار الکا فرم سے مجرور مارا ہے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا نائب
 اسم فاعل اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر
 جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حوت شبہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبر ہوا۔

مذکر فاعل کی مبتدا و جمع خبر مبتدا ابی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر ہو کر صلا موصول اپنے
 صلا سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر صلا موصول اپنے
 الذی اسم فاعل اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر
 سببت بشر فعل امر ماضی با فاعل ہمہ ضمیر مفعول بہ بہت حوت ماضی عد اب الیہ
 بہ ترکیب توصیفی مجرور مار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لفعول اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
 مل کر جملہ فعلیہ انشاء ہوا۔ فان الله وعدة للكافرين (پس بے شک
 اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فاعل اللہ ان حرف شبہ لفعول مکملہ جلالت اس کا اسم وعدہ
 موصوف ل حوت جار الکا فرم سے مجرور مارا ہے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا نائب
 اسم فاعل اسم ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر خبر
 جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حوت شبہ لفعول اپنے اسم و خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ خبر ہوا۔

اسم موصول اسم خبر ہوا۔ ان الذی ہو حیدر اس نے کہا جو عالم ہے۔ قال فعل ماضی معرور واحد مذکر نائب ضمیر فاعل الذی اسم موصول ہو غیر منفصل مرفوع واد

موصون الذین اسم موصول ہوا ضمیر مبتدا، تمہا کیا خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصون اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔ الکتاب الذی
هو مبدی حسن (وہ کتاب جو سرے با سرے اچھی ہے) (خوشنور ہے) الکتاب موصون
الذی اسم موصول هو ضمیر مبتدا ب حرف جار ید کی ترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر قائم مقام جزیرہ مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت موصون اپنی صفت سے مل کر مبتدا حسن، شبه فعل بافاعل شبه فعل اپنے فاعل سے
مل کر شبه جملہ اسمیہ ہو کر جزیرہ مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ الفقر موصون الذی
عندك جید (جو گویا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ما قبل پر تیس کرو۔ الحقیقۃ
التي اشتريت ما قبل جید (جو خریدنے پر تیس ہے) ما قبل پر تیس کرو۔ الحقیقۃ موصون
التي اسم موصول اشتریت فعل ماضی بافاعل ما قبل جید فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصون اپنی صفت
سے مل کر مبتدا جید، و خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ الولد التي
ليقر علی بنیہ رجلا کامیرے پاس نقارے ہو تیس کرو۔ ضربت
من سب نید (میں نے) ازا اسکو جس نے زید کو گال دی ضربت فعل ماضی بافاعل
من اسم موصول سب فعل ماضی معرون واحد کتاب اس ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نید ا
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔ القلم ما هو قلم کیا
ہے ۹۵۔ القلم مبتدا ما اسم استفہام مبتدا هو ضمیر جزیرہ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ انشائیہ ہو کر جزیرہ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ هو ما یکتب بہ
۱۰۰ وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے هو ضمیر مبتدا ما اسم موصول یکتب فعل مضارع مجرور
اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بہ جار مجور ہو کر ظرف لغو فعل مضارع مجرور اپنے
نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر جزیرہ مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ الصلب من سليم من ید ۱۰۱ مسلمان وہ ہے
جس کے اقد سے مسلمان محفوظ ہو الصلب مبتدا من اسم موصول سليم فعل ماضی معرون
بافاعل الصلب مفعول بہ من حرف جار ید ترکیب اضافی مجور جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے
صلہ سے مل کر جزیرہ مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہوا۔ آمد الشریان الذین
فما سبحان (ان دو سیوندوں نے میری مدد کی جو سخی ہیں) آمد فعل ماضی معرون واحد کتاب
ضمیر فما نائب فاعل وفا کی مفعول بہ الشریان موصون الذین اسم موصول فما ضمیر
مبتدا سبحان جزیرہ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت موصون اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔
يا ايها الولد (اے لڑکے) اس نم کی ترکیب گذر چکی ہے الکتب بالفعل الذی هو
فعل ماضی تو نکھ اس نم سے جو لہا ہے الکتب فعل ام ماضی معرون بافاعل ب حرف جار القلم
موصون الذی اسم موصول هو ضمیر مبتدا طویل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزیرہ
ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصون اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے
مجور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔
يا سينا (اے ہمارے رب) یا حرف ند قائم مقام اذا شو فعل کے اذا شو فعل مضارع
بافاعل سینا ترکیب اضافی مفعول بہ مندی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مندی سے مل کر
جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔ اهدنا الطراط الذین الغث علیکم (تو ہم کو اس
سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اهد فعل ام ماضی معرون بافاعل نا
ضمیر مفعول بہ اول الطراط موصون الذین اسم موصول الغث فعل ماضی معرون بافاعل
علیکم جار مجور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول
اپنے صلہ سے مل کر صفت موصون اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور
دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔
اقسوا بعد الاکل الحمد لله الذی اطعمنا وسقانا واجعلنا من المسلمین
(کھا اگانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا،
اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اقسوا فعل ام ماضی معرون بافاعل بعد الاکل ترکیب
اضافی مفعول بہ الحمد مبتدا لام حرف جار کلمہ جلالت الله موصون الذی
اسم موصول اطعم فعل ماضی معرون اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر معطوف علیہ واذا حرف عطف سقا
فعل ماضی معرون بافاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ

ہو کر معطوف واو حرف عطف جعل فعل ماضی معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہ خبر
المسلمین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبر یہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر سلسلہ موصول اپنے سلسلہ سے
مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت
کاشاہت بترکیب سابق خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مفعول بہ ماضی
اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الذین قالوا
تربنا الله تستنزلنا علیہم الرحمة (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے
ان پر رحمتیں نازل ہوتا ہیں) الذین اسم موصول قالوا فعل ماضی بافاعل متنا
بترکیب اضافی مبتداء کلمہ جلالہ خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر سلسلہ موصول اپنے
سلسلہ سے مل کر مبتداء تستنزل فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی ملکہم
جار مجرور ہو کر ظرف لغو الرحمة فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ
ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — شہر رمضان الذی
انزل فیہ القرآن (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شہر رمضان
بترکیب اضافی مبتداء الذی اسم موصول انزل فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر
سے خالی فیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو القرآن نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر سلسلہ موصول اپنے سلسلہ سے مل کر خبر مبتداء اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — یعنی ہذا الذی تراجمہ (یہ سوئے سائنکل کس کی ہے)
لام حرف جار من اسم استفہام مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت تھا
ثابتہ بترکیب سابق خبر مقدم ہذا موصوف الذی راجعہ صفت موصوف اپنی
صفت سے مل کر مبتداء مؤخر مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا —
ما فعلت طیب (مجھ کو نے کیا طیب ہے اچھا ہے) ما اسم موصول فعلت فعل ماضی
معروف بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر سلسلہ موصول اپنے سلسلہ سے
مل کر مبتداء طیب خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا — اکتب کما
علمت الکتابۃ (تو لکھیں گے کچھ لکھ سکھایا) اکتب فعل امر حاضر معروف
بافاعل حرف جار بارائے تشبیہ ما اسم موصول علمت فعل ماضی بافاعل ک

مفعول بہ اول الکتابۃ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر سلسلہ موصول اپنے سلسلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الصالحین من امن
بالله ورسوله والقی رسول الله رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم استحق مؤثرا رحما وہ ہیں
جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات
کی اور حالت ایمان پر موت ہوئی (الصالحین مبتداء من اسم موصول آمن فعل ماضی
بافاعل حرف عطف من سئلہ بترکیب
بافاعل حرف جار کلمہ جلالہ معطوف علیہ واو حرف عطف من سئلہ بترکیب
اضافی معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف لقی
فعل ماضی بافاعل من سئلہ مبتداء اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف واو حرف عطف سئلہ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب
سین ہو کر ضمیر ذوالکمال مؤنث حال ذوالکمال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل فعل اپنے
نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ
معطوف ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا —

(اسناد سے عربی)

اکبر من اقلان — من یمنع عن النکاح — الذین کفروا یدخلون
النار — من یمنع فی التیارات — سبویۃ السیر — الذین ناکل
فالماء — الحقیقۃ الیٰ من عندی ضیقة طالبت الیٰ کتاب الذی ہو جلد
انوار علی الذین ہو غیبیۃ — الناء کھن اسلمن — الشیخ قرالدین
راجع عن السوق — الحاج احمد امذ الولد الذی کان یتیم — لا حاجة لی
الی الزویۃ الیٰ من رفیقہ — الولد خالد بفسی — اخی الوحلان کلاهما
یعنی هذا الولد —

(ترجمہ جمل القرآن بالاردو)

الاولیٰ (نیک لوگ) واحد مؤنث، یمنع — التعلیل (پہنچانا) مصدر باب تفعیل —

الطیق (رشی) انمخاطبة (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت - المخذع (دہراست
رہنای) الانزال (آزادی) مصدر باب انعال - المظاعوت (شیطان) جمع مفعول
الطواعیت، الطواغی - الاولیاء (دوستوں) واحد ذل - التوہیة (حرمت والا
مصدر باب تفعیل - دہب الحق (سجادین) الدین (ملکیت) قدرت علم مذہب، ملت
عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، امرائی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فراہم داری، بدل،
تہذیب، ذلت، جمع ادمیان - الحق مصدر باب نص، ضرب و ثابت اور ثابت
ہونا) یعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت تہ حصہ جمع حقوق - الجنة (پارک
بہشت) جمع خان، جنات - النزل (مہمانی) جمع انزال - الاتقاء (دانا، پرہیز
کرنا) مصدر باب انعال - الوفاء (انہض) لہ (دکھیں) التہیید (گناہ، مانع اللہ کی
راہ میں مقول) جمع شہداء حساب (گنتی) مصدر باب نص -

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے ایک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واو
عاطفہ امتناع ما اسم موصول عند اللہ ترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت ثابت
اسم ناعل اسمیں ہو کر ضمیر پر سیدہ ناعل اسم ناعل اپنے ناعل اور مفعول فیہ سے سکر نہ عبد
اسم ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر متباد خیر اسم تفعیل اسمیں ہو کر ضمیر پر سیدہ
ناعل للابراہ بار مجبور ہو کر ظرف لغو ہوا خیر کا اسم تفعیل اپنے ناعل اور ظرف لغو سے مل کر
شبه جملہ اسم ہو کر جز، متباد، اپنی جز سے مل کر جملہ اسم جز ہوا - الحمد لله الذی
خلق السموات والارض (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان
اور زمین کو پیدا فرمایا) الحمد متباد لام حرف جار کلمۃ جلالہ موصوف الذی
اسم موصول خلق فعل ماضی ناں التسموات معطوف علیہ واو حرف عطف الارض معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے ناعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعل
جزیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجبور و بار
اپنے مجبور سے مل کر تالم مقام جز متباد، اپنی جز سے مل کر جملہ اسم جز ہوا - هو الذی
انزل من السماء ماء (وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یا ایہا الرسول
بلغ ما انزل الیک من ربک (اے رسول آپ پہنچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس
آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) اس قسم ترکیب گذر چکی ہے) ان الله یؤتق من
یشاء بغیر حساب (وہ ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) ان حرف

نہ فعل کلمۃ جلالہ (اللہ) اس اسم سے متعلق فعل مضارع یاں مل موصوف م
موصول یشاء فعل مضارع یاں مل ب حرف جار غیر حساب بہ ایہ اسانی ہو
مار اپنے مجبور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے ناعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعل جز
ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجبور و بار
اپنے مجبور سے مل کر تالم مقام جز متباد، اپنی جز سے مل کر جملہ اسم جز ہوا - ولا تقنوا النفس التي
قدّم الله الايا الحق (اور تم مت قن رو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا
ہے مگر حق کے ساتھ) واو عاطفہ لا تقتلوا فعل ماضی یاں مل موصوف النفس موصوف
التي اسم موصول حرم فعل ماضی موصوف واو متباد عطف خبر سے عالی کلمۃ جلالہ
ناعل الاحرف استثناء یا الحق جار مجبور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے ناعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعل جز ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر
مفعول بہ فعل اپنے ناعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعل جز ہوا - ولا تقنوا
طیبتی فی الدین ظلموا (اور جو تم مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو کرتے ہو جن
لوگوں نے ظلم کیا) واو عاطفہ لا تقنوا فعل ماضی یاں مل موصوف النفس موصوف
التي اسم موصول ظلموا فعل ماضی موصوف یاں مل موصوف النفس موصوف
نہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجبور و بار اپنے مجبور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے ناعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعل جز ہوا - هو الذی انزل رسولہ
بالہدی (وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے
ساتھ بھیجا) هو ضمیر متباد الذی اسم موصول اس مل فعل ماضی یاں مل موصوف
امانی مفعول بہ ب حرف جار الہدی معطوف علیہ واو حرف عطف دین الحق ترکیب
مال معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجبور و بار اپنے مجبور سے مل کر ظرف لغو فعل
اپنے ناعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعل جز ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے
مل کر جز، متباد، اپنی جز سے مل کر جملہ اسم جز ہوا - ان الذین آمنوا وعملوا
الصالحات کانت لهم جنّات النعیم (ان جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لئے فردوس کے باغ بہاں ہیں) ان حرف متباد فعل الذین
اسم موصول آمنوا فعل ماضی یاں مل موصوف الصالحات موصوف ان حرف متباد فعل الذین
واو حرف عطف عملوا فعل ماضی یاں مل موصوف الصالحات مفعول بہ فعل اپنے ناعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ موصول
 صلہ سے مل کر اسم ہوا ات کا کانت فعل ناقص لہجہ جار مجرور ہو کر ظرف الخو جنت الکفر ذکر
 بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا نزلا جر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر
 فعلیہ جزئیہ ہو کر جز ہوا ان کی حزن مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا
 (ان الله فمليكتكته فيمكون على النبي ربه شك الله اور اس کے مرتبے و درجہ پر
 ہیں نبی پر) ات حرف مشبہ بفعل کلمہ جلات معطوف علیہ واو حرف ملئکتک بترکیب
 اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، یصلون فعل مضارع بافاعل محذوف
 جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر جز، حرف مشبہ
 بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علی
 و سلموا تسلیما (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) یا ہوں
 ندائے مقام اذ شو افعل کے ادعوا فعل مضارع بافاعل ای معطوف ہا ہا ہا ہا ہا
 الذین اسم موصول آمنوا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر صلہ
 موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہر نادئی، فعل اپنے فاعل اور
 مفعول بہر نادئی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ صلوا فعل امر بافاعل علیہ جار مجرور ہو کر
 ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف
 صلوا فعل امر ماضی بافاعل تسلیما مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
 فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوف ہوا۔ والذین
 کفروا وکذبوا یا نبیاؤ الذلک اضعف الناب (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
 کے نشانوں کو جھٹلایا وہ سب دورخی ہیں) واو عاطف الذین اسم موصول کفروا فعل ماضی بافاعل
 فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف کذبوا فعل ماضی بافاعل
 ب حرف جار ایکثنا بترکیب اضافی محذوف جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور
 ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ موصول اپنے
 صلہ سے مل کر مبتداء اولیٰ کلمت اسم اشارہ مبتداء اضعف الناب بترکیب اضافی جز مبتداء
 اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہو کر جز مبتداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ فاعلوا
 النار الی و قودھا الناس و الجھادۃ (بس دوس آگ سے جس کا اندھن انسان اور
 پتھر ہے) ف جزئیہ استقوا فعل امر ان مل النار موصوف الی اسم موصول وقودھا جار بترکیب

اضافی مبتداء الناس معطوف علیہ واو حرف عطف استقوا فعل امر موصول معطوف علیہ اپنے
 معطوف سے مل کر جز مبتداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
 صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہر سے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہر سے مل کر جملہ
 فعلیہ انشائیہ ہوا۔ والذین آمنوا و عملوا الصالحات اولئک اصحاب الجنة (اور
 وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قل یا ایہا الکفر من لا اعبد
 ما تعبدون (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم یوں اللہ کی نشانوں کا کار کرتے ہو) اس
 قسم کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر تیس کرو۔ والله شہید علی ما تعلمون (اور اللہ
 تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واو عاطف کلمہ جلات (اللہ) مبتداء شہید
 شہید فعل اسمیہ ہو کر ضمیر پوشیدہ فاعل علی حرف جار ما اسم موصول تعلمون فعل مضارع
 بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور
 جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شہید فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ
 مبتداء اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ والذین آمنوا یقاتلون فی سبیل اللہ (اور وہ
 لوگ جو ایمان لائے، وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واو عاطف الذین اسم موصول
 آمنوا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
 مبتداء یقاتلون فعل مضارع بافاعل فی حرف جار سبیل اللہ بترکیب اضافی محذوف جار اپنے
 مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر جز مبتداء اپنی جز سے
 مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ ان الذین کفروا یا ایہا اللہ لہم عذاب شدید
 (اے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) ان حرف
 مشبہ بفعل الذین اسم موصول کفروا فعل ماضی بافاعل ب حرف جار آیات اللہ بترکیب اضافی
 مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر صلہ
 موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لہم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عذاب شدید بترکیب
 توصیفی مبتداء مؤخر، مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہو کر جز، حرف مشبہ
 بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ والله عذاب الیم (اور اللہ تعالیٰ سبیل مطلق
 (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فقاتلوا اولیٰ مکملین
 (پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) والذین کفروا یوتہم عذاب جہنم (اور ان
 لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واو عاطف لام حرف جار الذین

معان اور تیز معان الیہ کے ذوالحال میں الثوب جار مجرور ہو کر ظرف متغیر و ثابتہ کا ثابتہ
ترکیب راقی حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ بدیہا میں جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل
اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ جز ہوا۔ اجبت الکلب باریع روایات میں
نے کنابوں کو چار روپے میں بیجا استیذان المجلد خمس روایات (رسلے کا سالانہ چندہ پارک
روپے میں) عندی مائتہ فلس (سیرے اس سوپے میں) اس قسم کی ترکیبیں گد چکی ہیں اس پر کیا
کرد۔ اشتیقت تلم الجبر بربوایات عشق و شوق تلبس ایسا نہ تو نہیں میں دس روپے چھ پیسے
میں خریدی اشتیقت فعل ماضی با فاعل تلم الجبر ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار و بیات خبر
ترکیب توصیفی معطوف علیہ و آخر معطوف متغیر معان اور تیز معان مل کر معطوف معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو
مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ وصلتی کوا ساءت تلت (سیرے اس میں تین کایاں ہو چکی) وصلتی فعل
ماضی معرب و مد موزن غائب وقایہ کی مفعول بہ کوا ساءت تلت ترکیب توصیفی فاعل فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ نریذ تاب الیوم مائتہ من پار۔ یسے آج
سو مرتبہ توبہ کی (نریذ متدار تاب فعل ماضی با فاعل الیوم مفعول بہ مائتہ من پار مفعول بہ جز
اور تیز معان الیہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔
این فعدت و حیثیک (تیرا دیدہ گویا) این مفعول یہ مقدم ہائے استفہام تقدت فعل
ماضی مجرور و حیثیک ماضی صریح و حیثیک ترکیب اضافی فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
مقدم سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ ماد غای زیدہ لکنی اذہب الیہ زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن
میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی و غای فعل ماضی معرب و اذہب ماضی صریح غای
وقایہ کی مفعول بہ زیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔
فلکن حرف استدراک مثب فاعل صریح اسم اذہب فعل مضارع با فاعل الیہ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ ہو کر من حرف متبہ فعل اپنے اسم
جز سے مل کر جملہ اسمیہ جز ہوا۔ ما وخذتہ قلعم (وہ جو میں نے یا قلعم ہے) ما اسم موصول
و جلدت فعل ماضی با فاعل ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔
صل موصول اپنے صل سے مل کر متدار قلعم جز متدار اپنی جز سے مل کر جملہ اسمیہ جز ہوا۔

(اردو کی تعریب) استیذان المجلد سبع روایات۔ الیوم طارست
الربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ۔ نریذ یصل

الک فی بستانہ۔ سنوۃ خمس ذہبن الی بیعتی۔ طول البو تسعة اذنیع۔
اقداد اسوۃ البقرة عشر مائة۔ فی تلك السنة لا سبع آیات۔ الیوم یدھب
الدکتور عبد الوشید۔ قلم الجبر لوبید نقد۔ قد قرأت ملتبان مله
هذا الكتاب مشتمل علی خمس صفحات۔ انوار عروج حنی۔ عند عتی
بالدلتۃ اسلام۔ در ست خالذات تلتہ اجزاء من القرآن۔ والذی
سینہ یعاقب بکرا۔ الحاج الہیکو معان۔ لا ولد فی المدرسۃ کلھا۔

(مختلف جملوں کی مشق)

لیرد (خطاب و نصرت کی مل) وادی و رشتہ مع ذہود۔ البقاء (روایات) بعد بستان
لصاح (رجوع جو) اسوۃ (ایمان) لیسید مع ذہب۔ مع مصابیح۔ الانقاد (انگ
بر کا) اشتعل (را) متدار اب انحال۔ الخطب (ایم) مع احطاب۔ النعم (ایم)
نعم محام۔ القریۃ (ایم) نفس (ایم) مع قلوف۔ التطیر (ایم) یل (ایم)
ما (ما) مصدر اب تفعیل۔ غنما (انگ) البعلۃ اسم نہ جنم (ایم) مصدر (ایم)
اورد۔ یبذل۔ یبذل لبعلۃ۔ التناط (ایم) یبذل (ایم) مصدر (ایم)
رئیس (گندہ) یل (یکمل) مع اذناس۔ هذا فیس۔ جفنا (جناب) ایک بڑے
رہا کام ہے۔

بانیہا الولد (اے لڑکا) ترکیب گندہ کی ہے۔ قد جاء المساء (سقام ہو گئی ہے)
تدبر اسے جاء فعل ماضی معرب واحد مکر غائب صریح غای المساء فاعل فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ اوقد القنادیل بالکبریت (ما تیسے لالہینوں کو جلاؤ) اوقد
فعل امر حاضر معرب با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ ثقت احفظ ذہود و سلف (بھرا اپنے اسباق
یا کرد) ثقت حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معرب با فاعل ذہود و سلف ترکیب اضافی
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ من نیکی فی الدار
(اگر میں کون رو رہا ہے) من اسم استفہام متدار نیکی فعل مضارع معرب با فاعل فی الدار
جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ علیہ جز ہوا۔ ہو کر جز متدار اپنی جز سے
مل کر جملہ اسمیہ جز ہوا۔ لکن البور مضارب الی الحق (گلاب کا رنگ سرخ فاعل ہے)

کما اکرمک (تعالیٰ کی تعظیم کر مہیا کر اس نے تیری تعظیم کیا) اکرم فعل امر حاضر معرون
 باعلی خالداً مفعول بہ ک حرف جار ما اسم موصول اکرم فعل ماضی معرون ال اعل انت مبر
 مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
 مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشاء
 ہوا۔ (منقول) دوسری ترتیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معرون باعلی
 خالداً مفعول بہ ک یعنی مثل مضاف ما اکرم یعنی اکرام مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مضاف
 مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف الیہ سے ملکر مضاف
 موصوف موصوف الیہ موصوف الیہ موصوف الیہ سے ملکر موصوف الیہ موصوف الیہ سے ملکر موصوف
 بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشاء ہوا۔

اردو جملوں کی تعریب

دجہ زید ضارب الی الخمرۃ۔ وقود النار حمارۃ۔ اوقد الناس
 القندیل بالکبریت۔ قرینۃ عبد الرحمن لعل۔ لجام الفرس ونس۔
 لم تبکی نہالہ لیطاع بالساط۔ املأ والمطرب فی الموقد۔ الضرب والمان
 نریذا۔ اینہا الرجل بسبل فاشرب الماء۔ قد صیغ نریذ قبل تک۔
 من نصرت اخی۔ خالی خالداً یحافظ کبکرا۔ لا خیاء لزیڈ اصلاً۔ وجہ
 الولدان دھم یلعبون۔ اقوا نفسی مکتوبک۔ التعلیم الذی یقرء
 علی ہوغنی۔ اعمد النار فاصب۔ القلم الذی بعت ہوسا دنی۔ نہم
 جمونا۔ قرین من الہ آباد۔ مٹی لقوم السوق۔ زید قدم التلیم علی۔

زعر بی سے اردو

الینترام (اے اوپر لازم کر لینا) مصدر باب انفعال۔ الساذج (سادہ) سادہ کلمہ
 ہے۔ البساطۃ (سادہ) فرخی (وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا
 ہے جمع آبال۔ السنۃ (اونٹ) العیش (افرنجی) (دل رولی) انتظار فی وغور کرنا
 باب نص۔ النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شرع کرنا) باب نص مایزال یساشر
 (سفر کرنا) التحصیل (ماصل کرنا) باب تفعل اللہ الذی لا تاخذہ سنة ولا نوم لا اللہ

وہ ہے کہ اسے نا اونٹ آتی ہے اور نہ مینہ (اللہ) علیہ جلالہ متبداً الذی اسم
 موصول لا تاخذہ فعل مضارع مفعول غائب ک ضمیر مفعول بہ مبتدأ مفعول
 علیہ واو عطف لا زائدہ نوم مفعول مفعول علیہ اپنے مفعول سے مل کر ماضی فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر جملہ انشاء
 اسیرہ جزیرہ ہوا۔ ولذلک عمر ویس یبیلدا (یہ الا کا عمر ونا سمجھیں ہے) ولذلک کب
 ماضی ہو کر مبدل مذکر و بال مبدل مذکر اپنے بدل سے مل کر مبتداً تیس فعل ناقص اسیں ہے
 ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بیلیدا بار زائدہ بیلیدا فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
 ہو کر جزیرہ مبتداً اپنی خبر سے مل کر جملہ اسیرہ جزیرہ ہوا۔ لیستج لیلہ مالی النعمات والارش
 دہرہ چیز جو آسمان اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح میں آتی ہے لیستج فعل مضارع معرون
 مذکر غائب ضمیر سے حال لیلہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول فی حرف جار السموت مفعول علیہ
 واو حرف عطف الارض مفعول مفعول علیہ اپنے مفعول سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے
 مل کر ظرف مستقر ہو کر موجودہ اسم مفعول تیس ہوا لیستج فعل ناقص اپنے فاعل اسم مفعول
 اپنے فاعل فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسیرہ جزیرہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر ماضی
 فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہوا۔ لا اس ال احصل علم الدین
 میں میرے علم میں حاصل کر رہا ہوں لا ازال فعل ناقص انا لیستج و بعد اس اسم احصل فعل
 مضارع انا فاعل علم الدین کے کتب امان مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
 فعلیہ جزیرہ ہو کر فعل ناقص کے جزیرہ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ جزیرہ ہوا۔ مارا ل
 زید یساخرانی لغداد الشریفۃ بالسیارۃ (زید بغداد شریف کی طرف سور کے ذریعہ سفر کرنا)
 مارا ل فعل ناقص زید اسم کا اسم یساخر فعل مضارع انا فاعل الی حرف جار لغداد شریف
 کے کتب تو صیغی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بالسیارۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو
 فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر جزیرہ فعل ناقص اپنے اسم
 و خبر سے مل کر جملہ جزیرہ ہوا۔ انی اخذت فی الصلوۃ (بے شک میں نے نماز شروع
 کی) ان حرف مشبہ بفعلی ضمیر اس کا اسم اخذت فعل ماضی با فاعل فی الصلوۃ
 جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جزیرہ ہو کر جزیرہ حرف
 مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسیرہ جزیرہ ہوا۔ لا تتکلم من الظلم علی
 (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتکلم فعل مضارع واحد مذکر اسیں استک

السراج يتقد (جراغ روشن ہوتا ہے) اصل الى الصفه عند الصباح (میں انیس
 پر صبح کے وقت پہنچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے۔ فی انی صفت سدرس
 (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حزن جار ای صفت ترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے
 مل کر ظرف لغو مقدم تدریس فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر
 جملہ فعلیہ الشائئہ ہوا۔ لعلک تفہم کلامی (امید ہے کہ تیری بات سمجھ) لعل حرف تہنئة
 بفعل لک ضمیر اس کا اسم تفہم فعل مضارع بافاعل کلامی ترکیب اضافی مضارع مفعول بہ
 اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر خبر، حرف تہنئة بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر
 جملہ اسمیہ الشائئہ ہوا۔ کس یم الفہ الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (کر یا کو شیخ
 سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کس یم ابتداء الف ماضی معرور کا ضمیر مفعول بہ
 الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور
 مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر خبر، تبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ رحمہ فعل
 ماضی معرور واحد مذکر غائب ضمیر سے فاعل کلمۃ جلالۃ ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی بافاعل
 فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل
 سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔ یا سیارۃ الغوث الاعظم الجیلانی انظرنا (اے سرکار
 غوث اعظم ہم پر رحم فرما لے) یا حرف لاتا ماقام نظام ادعو فعل کا ادعو فعل مضارع بافاعل سیارۃ
 صفات الغوث موصوف الغوث صفۃ اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں
 صفت سے مل کر صفات الیہ صفات اپنے صفات الیہ سے مل کر مفعول بہ منادی، فعل اپنے
 فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ الشائئہ ہوا۔ انظر فعل امر ماضی بافاعل نا منیر
 مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ الشائئہ ہوا۔

(اردو کی تحریر میں)

قال نریذ لك مرقۃ خیر مرۃ - مریذ می اسعد - الثوب الساذج
 نصیعن - استاذنا متبع السنۃ - الناس یظلمون شیوخہم - نحن
 مؤمننا نریذ - وضمنی مکتوبک الکریم - ما زال يتقد فتدلی حتی
 الصباح - لعلک لاتحکن من الکتابۃ - لا ازال اکتب حتی المساء -
 اعطینی الجسیدۃ التي وصکت الیک - نریذ لیس کویم - القوم الباسطۃ

السراج الیدی اوقدت جدیدۃ - لا تأمکون عیشا فی نجا - اسمع ما قوت
 من الکتب - الطایۃ کاظم یحسبون القلاءۃ - اقرأ لی الصفۃ الاول -
 انظر والی سرید - اقداسۃ کتب -

(اردو میں ترجمہ)

یا نیکم السعیم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے۔ احفظ لی البیت ما قوت من
 الدرس فی المدنیۃ (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر
 معرور بافاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قوتات فعل ماضی بافاعل من اللک
 جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدنیۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو تالی فعل اپنے فاعل اور دو نواں ہو کر
 مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر صلا موصول اپنے صلا سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور دو نواں ہو کر
 سے مل کر جملہ فعلیہ الشائئہ ہوا۔ واذا التیت المدنیۃ تقدیم التسلیم علی استاذک اور
 جب مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاد کو سلام کرو) وادستاد ادا مفعول بہ تقدیم تسلیم یعنی شرط
 التیت فعل ماضی بافاعل المدنیۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور دو نواں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
 الشائئہ ہو کر شرط قارئہ قدیم فعل امر ماضی معرور، فاعل التسلیم مفعول بہ علی حرف جار
 استاذک ترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف
 لغو سے مل کر جملہ فعلیہ الشائئہ ہو کر خبر، اپنے سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ تہ اذهب
 الی صفتک وانصرفت فی القلاءۃ والکتابۃ (جہاں اپنی جماعت میں جا اور کہنے اور لکھنے میں مشغول
 ہو جا) تہ حاطفہ اذهب فعل امر ماضی معرور بافاعل الی حرف جار صفتک ترکیب اضافی
 مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ الشائئہ ہو کر مفعول
 علیہ واؤ حرف عطف انصرفت فعل امر ماضی معرور بافاعل فی حرف جار القلاءۃ مفعول علیہ
 واؤ حرف عطف الکتابۃ مفعول علیہ اپنے مفعول سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
 ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ الشائئہ ہو کر مفعول علیہ اپنے مفعول
 سے مل کر جملہ معطوف ہوا۔ الناس یسا فیرون الی کلکۃ کل یوم (ہر روز ہر ایک کو سفر
 کرتے ہیں) الناس مبتداء یسا فیرون فعل مضارع بافاعل الی کلکۃ جار مجرور ہو کر ظرف
 لغو کل یوم ترکیب اضافی ماضی معرور، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
 جزئیہ ہو کر خبر، تبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جزئیہ ہوا۔ الظلمۃ یؤتدون المصابیح

اضائی ہو کر مضان الیہ صفات اپنے مضان الیہ سے مل کر جز، مبتداء یا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
 ہوا۔ لا تذهب الی ہذا، (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی۔ اتی دقت علی
 المولوی نہالہ (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوں)۔ آن حرف مشبہ بفعل
 فی ضمیر اس کا اسم دقت فعل ماضی بافاعل علی حرف جار المولوی بدل من خالد بدل
 بدل من اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل ایسے فاعل اور ظرف لغو
 سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر جز، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جز ہوا۔
 لا تسلموا علی اهل البدعة (یعنی کو سلام مت کرو) لا تجا تسلموہم (ان کے پاس
 مت بھیج) لا تسلمو مقہم (ان کے ساتھ تازمت نہ کرو) لا تسلمو علیہم (ان پر ناز
 نہ کرو) التائب دقتوا ما المبتدأ (لوگ پھانک کے سامنے رک گئے) ان سب
 جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (جس نے رسول کی
 اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کر لی) من شرطیہ تہذیباً یطع فعل مضارع بافاعل الرسول
 مفعول بہ، فعل ایسے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر شرط ناجزائیہ وقت
 برائے تحقیق اطاع فعل ماضی بافاعل کلمۃ جلالت مفعول بہ، فعل ایسے فاعل اور مفعول بہ سے
 مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر جز، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرط ہو کر۔ یرید اللہ بکم الیسو
 وارشعناں تبارک (اللہ آسانی پہنچاے) ولا یرید بکم العسر اور تبارک ساتھ حق
 میں پاتا ہے، ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ اتی اردت ان اسانہ لکنی منعنی الی
 اے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) آن حرف مشبہ بفعل فی ضمیر
 اس کا اسم اردت فعل ماضی بافاعل آن حرف ناصب اسانہ فعل مضارع بافاعل فعل
 اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر تبادل مصدر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر
 جملہ فعلیہ جز ہو کر جز، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جز ہو کر۔ لکن حرف
 مشبہ بفعل فی ضمیر اس کا اسم وقع فعل ماضی معنوت واعد ذکر غائب ن وقایہ کی مفعول بہ
 الی مرکب اضائی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر جز، حرف مشبہ
 بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جز ہو کر۔ یرید زید ان یدرس خالد ازید خالد کو
 پڑھا، چاہتا ہے) ارید ان اصلی الساعۃ (میں ابھی تیار ہونا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر
 چکی۔ من اعطی زید کتابہ بعد انقراء (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا)
 من اسعیا یہ مفعول بہ مقدم اعطی فعل ماضی معنوت زید فاعل کت نہ مرکب اضائی ہو کر

مفعول بہ بعد انقراء لا مرکب اضائی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ
 جز ہو کر جملہ فعلیہ الشائیہ ہوا۔ هل تسطيع ان تقیل زیداً (کیا تم یہ کر سکتے ہو) هل
 حرف استفہام تسطيع فعل مضارع بافاعل آن حرف ناصب تقیل فعل مضارع بافاعل زیداً
 مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر تبادل مصدر مفعول بہ فعل
 اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ الشائیہ ہوا۔ قاطع الذین اهانوا لی شان
 الانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جس لوگوں نے انبیاء علیہم
 والسلام کی شان میں گستاخی کیا) قاطع فعل امر حاضر بافاعل الذین اسم موصول اہ انوا فعل
 اضی بافاعل فی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضائی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف
 لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر جملہ اسمیہ اصل اپنے اصل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول
 بہ سے مل کر جملہ فعلیہ الشائیہ ہوا۔ شاورت زیداً فانی علی الخطیۃ (میں نے زید سے
 مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورت فعل ماضی بافاعل زیداً مفعول
 بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر معطوف علیہ فاعل اشارہ فعل
 ماضی بافاعل ن وقایہ کی مفعول علی الخطیۃ جار مجرور مجرور فعل اپنے فاعل اور مفعول
 بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معنوت
 ہوا۔ اذنت لک بالادل ھذا (میں تجھے یہاں کھانے کی اجازت دیا) اذنت فعل ماضی
 بافاعل لک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اذل بال لا جار مجرور ہو کر ظرف لغو فانی ہا ہاے تیبہ ھذا
 مفعول فیمہ فعل اپنے فاعل مفعول فیمہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر۔
 لہ سقط ولکذک فی الامتحان (تیرا امتحان میں ہو کر نکل ہو گیا) کہ حرف استفہام
 سقط فعل ماضی معنوت ولکذک مرکب اضائی ہو کر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو
 فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ الشائیہ ہوا۔ لعلہ ما اجتہد راہیہ (تو
 محنت نہیں لی) لعلہ حرف مشبہ بفعل فی ضمیر اس کا اسم ما حرف نھی اجتہد فعل ماضی معنوت
 بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جز ہو کر جز، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
 اسمیہ جز ہو کر۔ زید ذلت علی ان اتی قد جاز فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میں
 جہاں امتحان میں پاس ہو گیا) زید مبتداء ذلت فعل ماضی معنوت بافاعل ان وقایہ کی مفعول
 بہ علی حرف جار ان حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضائی ہو کر اسم قد برائے تحقیق جار فعل
 ماضی بافاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ جز

بیموت فعل مضارع بانا اعلی الخلفاء موصوف التثنية صفت موصوف بنی صفت سے مل کر مفعول
 علیہ واآخرون مطلق سیدنا مرکب اضافی ہو کر مفعول بدل موصوفان بدل بدل سے مل کر مفعول
 واآخرون مطلق سیدنا مرکب اضافی ہو کر مفعول بدل موصوفان الخلفاء بدل بدل سے مل کر مفعول
 واآخرون مطلق سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المؤمنین مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف بنی صفت
 سے مل کر مفعول بدل موصوفان بدل بدل سے مل کر مفعول واآخرون مطلق مفعول مرکب
 اضافی ہو کر موصوفان الخلفاء صفت موصوف بنی صفت سے مل کر مفعول بدل موصوفان بدل بدل سے
 مل کر مفعول مفعول مفعول علیہ اپنے تمام موصوفات سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
 سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہو کر خبر حرف مشبہ فعل اپنے ام و خبر سے مل کر جملہ خبریہ معللہ ہوا۔ اعق فعل
 مضارع بانا اعلی الشیخین مفعول علیہ واآخرون مطلق دو الموصوفین مفعول مفعول مفعول علیہ اپنے
 مفعول سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جزئیہ ہوا۔
 یا ابناء اهل السنة (اسے اہل سنت کے زندوں) اس قسم کی ترکیب گندہ جلی، اعتصموا باذیال
 اهل البيت والصحابہ (اہل بیت اور صحابہ کے واسطے کہ موصوفی سے قائم) اعتصموا فعل امر
 حاضر مفعول بانا اعلی تب حوت مارا اذیال مصنفات اهل السنة مرکب اضافی ہو کر مفعول علیہ واآخرون
 مطلق الصحابة مفعول مفعول علیہ اپنے مفعول سے مل کر مصنفات الیہ مصنفات الیہ
 سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر فاعل اور فاعل لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
 وصیرو متصليين ما السنة (اور بھیت میں بختہ ہو جاؤ) واآخلف صیرو فعل امر حاضر جمع مذکر
 واآخلف متصليين اسم ماعل بانا اعلی السنة جار مجرور ہو کر فاعل لغو ہو متصليين
 کا اسم ماعل اپنے ماعل اور فاعل لغو سے مل کر مشبہ حال اسم ماعل بانا اعلی اپنے حال سے مل کر فاعل
 فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فان هذا الزمان فيه ظلمات فوق ظلمات
 (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فانما لیل ان حرف مشبہ فعلیہ هذا الزمان
 مرکب توصیفی ہو کر اسم فاعل جار مجرور ہو کر قائم مقام مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب
 اضافی ہو کر مفعول فاعل ہوا اتانہ صفت مقدم اتانہ اسم ماعل اس کی ضمیہ پوشیدہ ماعل اسم
 فاعل اپنے فاعل اور مفعول فاعل سے مل کر مشبہ حال اسم ماعل اس کی ضمیہ پوشیدہ ماعل اسم
 متبدل اسوخرانی خبر مقدم سے مل کر جملہ خبریہ جزئیہ ہو کر خبر حرف مشبہ فعلیہ اپنے ام و خبر سے مل کر جملہ خبریہ
 جزئیہ معللہ ہوا۔

(اردو کی تعبیر :- تو تھو اہل البدعة حواۃ۔ ارید ان اذیل زید)

لعلک فزت فی الامتحان النجوى۔ لعلک قاطع الماعل من اهل انی یانی النجوى۔
 اکتب البک من ذی السنة۔ ههنا الشرح لا یستطیع ان یصوم۔ زید مستعد لانفاق
 کیف صفت ابن بکلی الامتحان۔ الذی دعاه یصلی من ان یتوب الشافی۔ ذلی زید
 علی اسک الایم۔ یا ایہا المسلمون لا تضحوا صیالم۔ لقوم الشافی عند اختیاری
 السنة ههنا۔ اتانہ البک بنی ان اصوم۔ اراد ان یصلی ان یصلی علی لکلی ما وقعت
 ههنا۔ تف ههنا لا یصلی الی مکان ما۔ الساعه اس۔ الناس ما تضحوا علی فیصل
 احفظ درک حق اعلی الخلفاء۔ ہاں زید فقیراً فقیراً صفا۔ تدرک بت خبر و
 زینہ انباء غبات القرابة کلہا۔ الحمد للہ لا الہ الا انت سبحانک عبادی۔

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شیاب و اعدائہ (جوانان) الہی (زرک) مع کرنا۔ مقدم زید مع۔ الفعہیں۔ اہل الشافعی
 مصدر اب تفعیل۔ (الہدم و اعدائہ) مصدر اب ضرب۔ صاحب البدعة ایہا صیال الامامہ
 (ایہی کرنا) استحالہ قائم کرنا مصدر اب افعال۔ (الاعتاد اعدکنا) مصدر اب افعال۔ (العواد
 رستون) مع عمدہ عمدہ۔ (المنقلع) (کسی) جمع صفا تیج۔ (الظہور و روضہ) (الایض
 دشمن کرنا) مصدر اب افعال۔ (الہیمة) (جولایہ) جمع صخ۔

غازیوں کا ستون ہے۔ جس میں نے اس کو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس
 نے دین کو ڈھار یا۔ جس شخص نے بدعت کی تعظیم کی تو اس نے اسلام کو چھوڑ دیا۔ جو محمد پر ایک
 مرتبہ دو بار پڑے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ اس جنت میں فرمائے گا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں
 کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ تم جان لو کہ یہ ملک زمی امیر تقی اور اس کے رسول کی ہے۔

جنت کی کبھی نافر ہے۔ اور نافر کی کبھی ضروری ہے۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور
 اسے سکھایا۔ حضرت محمد اللہ ابن مریم اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے دراصل ایک رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہو گا ہرگز نہ کی جاتے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں نہ اچھے نہ سب سے
 افضل ابوبکر ہیں پھر عمر پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ حسن اور حسین جنتی و جواروں کے سردار ہیں۔
 منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور موسیٰ ان سے بغض نہیں رکھے گا (کہ اللہ وہاں علم)

(پوسٹ آفس) البطائفة (پوسٹ کارڈ خط پرچہ پر) وہ جنت میں
 کچھ سے کی قیمت لکھی ہوتی ہے (جمع بطائق۔ الفلاح)

تک کہ التنازل (لنا) مصدر باب تفاعل - الالحد (رون) جمع الام - رائی (رائی) جمع
رائی معروف واحد کرغاب باب فتح - العادی (مجرئکے والا) اسم فاعل باب ضرب، غوی
نیغوی نحواء، عیناء، ضوؤ ذھونہ - الشانہ (سرایہا) اسم فاعل باب سبع جمع یام
البذاء (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نازنی ینادی مُناداً لا وبتداء - المذ (میلان)
مصدر باب نصر - القطعة (کڑا) جمع قطع، قطعات - البید (ہاتھ) مصدر
ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہ بذی تشبہ مدان جمع الا یدی والیدی
الفصیر (غریب) جمع فقل - الطريق (راستہ) جمع طرئ، اطلالی - الا غطاء
دینا) مصدر باب انعال -

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سوا ہوا آٹا دیکھا۔
تو اس نے کتے کو بکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں
تک کہ کتے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک ٹکڑا لے کر آئے دے رہا ہے۔ تو وہ کتے
کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاشعری سے اسے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی
شدت سے بھونکنے پونے بھاگا۔ اور اس دقت ایک مرد نے جو اپنی کھرکی سے جھانک رہا تھا
لڑکے کے کڑوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو
ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے پوچھا اور بنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔
تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ جھنجھٹا۔ پھر اس نے مرد سے بچھا
تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں
مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے۔

(کچھ نحوی پہیلیاں) ہذا السیارة لزید (یہ سوڑ گاڑی زید کی ہے)
بابکول زید (اے بکو تو زید سے قریب ہو جا)
علی زید دین (زید کے اوپر قرض ہے) علی زید سقفا (زید چھت پر چڑھا) حاد
عرق ذابہ (عرق وید والا ہو گیا) مسئلۃ خالد ذابہ (خالد کی سلفت جانے والی ہے)
العلم کمال (علم کمال) العلم کمال (علم مال کی طرح ہے) ان زید اکرم (بیک زید شریف)
ان زید فطین (ہاں زید ذہین ہے) ان عرق کسید (کراہ عرو نے سفید اوٹنی کی طرح) ا
اعلم ان عرق جاری (تو جان کہ بے شک عرق جاری ہے) یار شید (اے وشدہ) ان عرق
(تو نہ پوری کر) الماء فی البعوض بارڈ (مچھل کا پانی ٹھنڈا ہے) راحة فی الصائم (طیبت

دورہ دار کے منہ کی پوزیادہ مشہور ہے) زید اسیر (یہ کوئی ہے) ان اسع الیوم
القولیہ (بے شک میں آج کا دن عازن کا) السلطان الام الام فی ظل الامان
دلاشاہ سے مخلوق (امان کے سایہ میں سلام) یقینی زید (یہ مجھے جانتا ہے) انجائیلا -

(مشقی جملے) الاذن (کان) جمع آذان - الاوسع (استغنی) جمع
اماع - التوسع (کان) جمع اوسع - الجمع (جمع) جمع
ارسع - التوسع (کان) الزکیة (کھانا) جمع زکب، الکبات، الکبات - الشفة
(ہونٹ) جمع شفا وشفات - الجمع (پیشانی) بئانی کانہ (جمع) جمع جنین
اجنبہ - الالف (اک) جمع آفات، آفت، آتوت - المہلذ (مہلساز) -

اثر قاتل نے انسان کو سننے والا دیکھنے پایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے۔ اے
ہمارے رب! تو جو میرے آٹھ کو اس طرف سے جس سے تو رائی ہے۔ انسان دو پروں سے
چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کمال تک اپنا ہاتھ دھو۔ تو جیسا اسکو حوائج اور کھنے کے درمیان
ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے غالب علویا جان لو کہ بے شک
دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا ضروری سنتوں میں سے ہے۔
سجدہ کرتے وقت ہاتھ اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے بازو کی انگلیوں کو تبدیل کی طرف پھیرو۔ کیلئے
نارست بڑھ بلکہ حاجت سے بڑھ۔ قلم اعدادات لانا کہیں درست کر دوں اسکو جو تو نے کھینچے ہیں
غلطی کہ ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہونٹ والے! میں روپیہ کا کھانا کھا
آیا ہوں۔ بولنے کی ماضی کر دوں۔ ہاں بترے پاس بھنا ہوا گوشت ہے! ہاں! تو اسے لاؤ۔ مجھے پلاؤ
بہت پسند ہے۔ میرے لئے مین چھانی بکلاؤ۔ اے روزی! میرے لئے ایک جڑ اور ایک پانی
سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ جلد ساز کے پاس۔ کیوں؟ جلدکن ہوں کی جلد ساز کیلئے
کیا آپ ہی جلد ساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتب کی نوٹ لے رہا ہوں۔
تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہنامہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ بہت واری اجار کہاں سے نکلتا ہے؟
یہی سے نکلتا ہے۔

(المدیرسة والساعة)

(مدیرسہ اور گھڑی)

اے جانی! مدیرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدیرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے
پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

پانچ سو (۲۱۱) رب سہ (۱۵۵۵) مطابق سن اہل ہند (۱۵۵۵) عیسوی (۱۵۵۵) کو
 اوجین میں پیدا ہوئے۔ جب آپ کے والد اہل لارہا جو علیہ الزمر سلطان غلام محمد جوہری
 کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ اور تھیں۔ یہ علی علیہ الزمر سلطان سنگھ کی صاحبزادی اور
 سلطان محمد غزنوی کی ہمشیرہ اور اہل لارہا جو علیہ الزمر کی بیوی تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم و دینیہ غازی ابابیم اور غازی سے حاصل کیا۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم فقہی اور دواطبی کے عالم ہو گئے۔ اور نیز تہ اندازی، نیز غازی، شمش زنی اور شہسوار کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداً عمر سہارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دینا کے شیدائے تھے۔ اور اللہ رب الغلیس کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے کردہ تھے۔ اور اپنے بیعت و خلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مانوں مسلمان محمود کے ساتھ سوناٹھ دمندر کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں دہان قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آوار کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کامل ملال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دہلی میرٹھ اور تنوج ہوتے ہوئے ستر گھ صلیح بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کا جبلیہ کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپ کے والد کے ساتھ تھیں۔

اور حبیب آپ کی والدہ نے سید محمد جم میں کاسیکہ میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکہ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قریب دھوار میں بھیجا۔ اور اپنے ہم بزرگ اور سالار شیخ الدین سرخ رو اور سالار حبیب کو تو اس کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔ اور حبیب یہ لوگ بہرائچ پہنچے، اور توحید کا آواز اس کے اطراف میں بھیل تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو اہستہ کیا (راسخا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار شیخ الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو مصورت مال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔ تو سیدنا غازی سترکہ سے نکلے اور ۱۸ شعبان ۷۲۳ھ کو بہرائچ پہنچے۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود نبیوں کے پیاروں کو

(سَيِّدُنَا السَّالَامُ مَسْعُودُ الْغَارِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)

التوجه (روانہونا) مصدر باب تفعیل — التوجیہ (بھیجا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل —
بہرائش (شہربانج) الکلیۃ (صاحب داری) سترک (سترک، ضلع بارہ بنگی میں ایک قصبہ
کا نام ہے) الشملی (کوٹوال سپاہی پولیس) جمع شلوٹ — ذوالعاشۃ (مہینہ زدہ) رہا
یۃ السهم (تیر اندازی) الفل سۃ (شہساری) الممارسۃ (مستحق کرنا) مصدر باب مقابل
ستو معنی (سرکار داری کی والدہ محترمہ کا نام) التصفیۃ (تیسرے باب) مصدر باب تفعیل — طعن الزلم
(نیزہ بازی) التبحرۃ الشدید (حوب تیار کرنا) الفصول (حمد کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر
(الہند دکن) (راجہ) —

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ رحیم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ بہت مشہور شہداء و عظماء ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آداب کرام سے راضی ہو۔ یہی ہیں جنگو ہندوستان کے سلطان ہندو، مردِ عورتیں اور بچے غازی یاں اور آلے میاں کے ام سے مانگتے ہیں۔ آپ کا لب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سید اعلیٰ مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہ العزیز سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان احمد، السلاستور غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ علاء الدین غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاهر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ قطب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ گرجانی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بلبل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ صاحب التاج غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المؤمنین فاتح غیر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر محل کے بطن سے بروز اتوار، پرتقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے
 بزرگانوں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علم شریعت حاصل کرنے اور فنون دینیہ
 سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔
 اور زمانے کے علماء پر فائق ہو گئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس
 سال عراق کے جنگوں اور دیرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال
 تک عشاء کے وقت صبح کھڑے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھ کر پھر قرآن
 شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت
 قرآن شریف ختم کر لیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا شیخ اجل فقیہ قاضی ابوسعید مبارک بن علی غزالی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خود شریف پینا۔

اور جب اشرف العالین نے آپ کو مخلوق کی واسطے ظاہر فرمایا اور آپ کو مقبول خاص و عام کر دیا۔ تو آپ
 لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ و خطبہ شوال
 ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپ کی مجلس و خطبہ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، پیادوں، گدہوں
 اور انٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپ کی مجلس میں
 حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اے کچھ۔ اور آپ کی مجلس میں آپ کی نصیحت کی تاثیر سے دو،
 تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپ کی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے
 اور زہری اور قاتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی زہریوں وغیرہ کے رجوع
 کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچ سو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور
 آپ کے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ رافضیوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ
 گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے سند صدارت کو زینت بخشی تو آپ کے پاس دنیا کے گوشے
 گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سعادت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت
 نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور سب سے علماء آپ کی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے
 مدرسہ میں تفسیر حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قرآنوں کے ساتھ
 پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپ سے علم فقہ حاصل کیا وہ آپ کے امام دہشت سماعت کی ان میں سے
 آپ کے مہرک فرزندان میں شیخ امام ابی یوسف الدین عبد الوہاب اور امام بے نظیر سید ابی الدین
 عبد الرحمن اور امام احمد سید شرف الدین عینی اور امام جلیل سید شمس الدین عبد العزیز اور امام سید

مال الدین عبد الحجاز اور شیخ امام سید عیسا بن موسیٰ اور مال علیا سید ابو عبد اللہ محمد بن احمد اور
 مال نقیہ سید سخی اور شیخ اجل سید ابو یوسف ابی بکر اور فاضل میل سید ابو الفضل محمد بن محمد
 نقی عنہم جمیع ہیں۔ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا لٹکایا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تعین
 امام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور جھنڈے کا اختیار اچھوٹا کیا گیا تو علم دایا کہ آپ اپنے
 اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا یہ سیرا قدم ہاشم
 کے تمام ولیوں کی گردن ہے۔ اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپ کی مجلس میں
 حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہنثی اور شیخ سید ابو سعید قلبی اور شیخ ابو نجیب عبد القادر
 اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین بہوردی اور شیخ ابو عمرو عثمان مہر غنی اور شیخ
 ابو محمد عبد الحق حریمی اور شیخ نقیہ بن بطور اور ان کے علاوہ مشائخ۔ توبہ علی بن ہنثی اس بات کو
 سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کسی کے سامنے نہ گئے اور اس پر جڑ بٹھ گئے اور سیدنا
 غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپ کے پیچھے داخل
 ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپ کے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم جمیع۔ اور رہے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے
 تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکالیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد بن
 رفاعی نے اپنا سر اٹھ عہدہ میں جھکالیا اور شیخ عبد الرحمن غفوسی نے غفوسی میں اور شیخ محمد بن
 موسیٰ بصری نے بصری میں اور شیخ حیات بن یسراق نے حران میں اور شیخ سید سجاری نے سجاریہ
 میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ غیب ابو بدین نے مغربیہ انقیہ میں اور شیخ محمد بن
 حسینی قنادی نے قنادی میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لاش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم جمیع۔
 شیخ ابو یوسف قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بیشک شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم
 دیا گیا کہ وہ کہیں یہ سیرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے۔ تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء
 کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور خالصی کے جھکاتے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک غبی مرد کے۔
 پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوچھ لیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بیشک شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
 فرمایا "قدی ہذا علی ہاتھ کل دلی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے
 مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکاری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے
 اپنی گردن کو جھکا دیا۔ تم جان لو کہ بیشک اشرف الغالین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم حیات اور انسان پر جاری کریں۔ اور جو یہ باتوں سے قطع کر لیں۔ اور ان کو ظاہر کریں اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی بدلے عطا فرمائیں۔ اور پیشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور ملاد زواجدھے اور سفید داغ والے کو سفید بخشیں اور بیماریوں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور نضامیں پر رواں کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے خبریں کو حاضر کریں۔ اور گزشتہ اور مستقبل کی خبریں۔ اور خرق عادت انحال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ جنسک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زما نور الدین ابوالحسن علی شافعی اور امام اہل غنیف الدین عبداللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے۔ شیخ غزالی مسعود بن زرارہ شیخ ابوجعفر عریکمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے نفا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے صومح نہیں طلوع ہو تا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرے اور اسل آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ کہیں ہوئے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ کہیں ہوئے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ کہیں ہوئے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ کہیں ہوئے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیک نیک بخت اور بد بخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الہی کے سن روں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے ساتھ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء
اور محدثین کی فوج تیار کرنے اور علماء و شاخ اہل صالحین کی فوج کو صفت کی اشاعت
اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ان کے بیچ الآخر ۵۷۱ھ میں حلیت
فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہوا اور وہ بسلامت نازل ہوا انصاف المصلین
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند و غوث اعظم

992270756

جِلَالِہٖ۔ وَأَجْرُ عَمَلَانِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ۔

(امام احمد در فتاویٰ علیہ السلام)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے مینوا ہیں۔ رب العالمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید
الرحلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیٰ عظمت بریلوی کے نام سے مشہور
ہیں۔ رضی عنہ رتبۃ التقویٰ۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۸۲ھ مطابق ۱۲ جون ۱۸۶۵ء میں
پیدا ہوئے۔ اور وہ اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ رتبۃ الرحمن کے زیر نگرانی
پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا تقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبدالحق صاحب
کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم اسلامیہ کے عالم اور
جمع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول نادر وی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۲ھ میں بیعت ہوئے اور ان سے علوم طاعت
حاصل کیا۔ اور اپنی حیات مبارک دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپ کی طبیعت
کا میلان پہلے (دعایا دینا) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتب میں تصنیف فرمائی
بیان تک کہ آپ کی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انہیں میں سے مادی رضویہ ہے
جو بارہ ضخیم (مٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علیم کو زندہ فرمایا جس کی نشانیاں موت چکی تھیں
جیسے تفسیر، توحید، جبر، مقال، جفر، وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ مدینہ) حج زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علی دینہ چاروں طرف پھیلا تو آپ کی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپ کے دستِ یار رک پر بیٹھ ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبانِ قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ یہ شک الغیضت شیخ احمد رضاؒ ایں اس زمانہ میں دینِ دولت کے مجدد ہیں۔ اور الیشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امورِ شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ کہ آپ نے سیدنا س و جاں علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر لمحہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ بھی کہ آپ اپنے مجاہدین کے زمانہ ہی سے بد مذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور اس کی

میں سے ہے کہ بیشک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بن گئے جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال عجیبہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ اپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، یحزی، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوس، ہندو قوم، دیوتی، راتنی، خادجی، واپائی، دھرم اور تدری و غیرہ کے آدمیوں میں تصنیف فرمائی۔

اور آج بڑے بڑے خلفاء میں سے آپ کے سوا جزاء سے خجہ الاسلام مولانا شاہ مامور رضا خان اور آپ کے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفیٰ رضا خان عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبدالحی حسنی فاسی بن مرید الکر جو باشندہ ہیں بلاد مغربی افریقہ کے رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مدثرین کے مفتی تھے اور فاضل جلیل مولانا سید اسماعیل بن مولانا سید جلیل مکی مولانا شیخ علامہ محمد عابد بن حسین مکر معظم کے مفتی مالکیہ۔ مولانا شیخ عبدالحق بن مولانا شیخ احمد ابو النجیر میر داؤد مکی۔ مولانا سید عبدالرشید دھلان مکی۔ مولانا سید سامی قید۔ مولانا علی احمد بن مولانا سید علوی بن حسن الطاف حسنی۔ مولانا عبدالرشید مبارک دہلی، راس الفکر بن سید نعیم الدین مراد آبادی، فاضل الفقہاء امجد علی، شیخ الحدیثین سید ابوالحسن علی، مولانا فیض الدین مباری، نقیب اعظم مولانا ابویوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام حل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ۔ اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۲۸ھ بروز جمعہ مبارک ۳ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۱۰ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو دھرمی صدی بھری کے مجدد ہیں۔

(حافظ دین ملت)

بانی الجامعة الرشیدیہ عسکریہ یونیورسٹی صبارکپور۔ قدس سرہ العزیز آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن ۱۳۱۴ھ عبد الرحیم مراد آبادی ہیں۔ حافظ دین ملت متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت کار اور بانی الجامعة الرشیدیہ اور علماء اجداد کے لئے ہیں۔ آپ کے چچا کے تھے حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۴ھ موضع تھو جہو ر ضلع مراد آباد (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا بزرگوار نے آپ کا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

پر رکھا۔ اور فرمایا مقرب یہ میرا بیادین کا بڑا عالم ہو گا۔ آپ کی چھوٹی شہر حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپ کے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپ کے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپ کی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس اپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبدالحق مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر اپنی تعلیم منقطع ہو گئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہو گئے اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نجیبیہ مراد آباد میں داخلہ لیا۔ اور اسی تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ بڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان و مخلص استاد کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ نقیب الدین میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۰۸ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا تو آپ نے قبول فرمایا۔ اور مدرسہ نجیبیہ امجد علیہ میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۲۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سرمد احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۸۲ھ) اور شیخ المنیر مولانا غلام جیلانی سے بھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (توفیق اللہ القاری و بشیر الطاہر و بشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا مصیب الرحمن اویسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کئی ساتھی استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم و معارف کے حامل ہو کر ۱۳۵۸ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسی کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپ کی طرف زیادہ تھی۔ اور آپ کو بڑا ماننا و پوجنا یا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا میں پر زمانہ نغمہ کرتا ہے۔

صبارکپور کے تھے حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الامام فاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (متوفی خزان القرآن) نے آپ کو شجیان ۱۳۵۵ھ میں آگو کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا یا تو اپنے انکار کر دیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کر دوں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کے بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لیکن شیخ صدر الشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور ان کو مدرسہ مبارکپور ضلع اعظم گڑھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاد کے حکم کو ماننے ہوئے مبارکپور ۲۹ سوال ۱۲۵۱ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور مدرسہ میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر چنانچہ سال کے لیے ۷۰ تک ہدایت و رہبر نشان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جسکی طرف رحمت سفر فرمایا جاتا ہے۔ اور ہر چار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرت ایک قابل مدرسہ ہی نہیں بلکہ ایک نابار خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اہل کادورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام و توحید تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرسہ و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاویٰ عربیہ اور الصباح الخمدیہ و جود ہائید میں سے فرقہ و یونہدہ کی رد میں ہیں اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں۔ تاہم آپ کی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستہ میں اپنی پوری جدوجہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی۔ اور جب آپ مبارکپور شریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپ نے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اسے مطمئن نہ ہوئے اور جن سے دیکھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہنچا دیا اور جب جامو کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرم گئے حضور حافظ ملت نے کئی ایک لافانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعة الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ یہ الیہ کا زار ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتیٰ کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۱ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور آپ کی یاد قائم ہو گئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی آپ مدرسہ و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی۔

ان کارناموں میں علماء کاکے دستار کشی

مضمون حافظ ملت علیہ السلام۔ ایسے ماہ شباب سی تمام لوگ ہمیشہ مدرسہ کی خدمت انجام دیتے رہے حتیٰ کہ اپنے اس دل میں درس و تدریس ان اپنی ذات ہی۔ اور مشہور ممتاز علماء اہلسنت و اہل حق اور مدرسہ میں کو پراثر فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ دست مبارک سے فراغت پایا والے علمائے اہل تعداد اکوڑ سے زیادہ ہو گئے۔

ان کارناموں میں سے مبارکپور میں بنی جامعہ کی تعمیر میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڑھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اس میں باغیچہ اور نمازیوں کی تسہیلات ہے۔

آپ نے مبارکپور میں روز بروز شہر جاری ۱۳۹۰ھ کی اہم کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۱ء میں رحلت فرمائی۔ اور ابراہیم جامعہ کے دارالافتاء کے جلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے رتد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلى الله تعالى عليه وسلم على افضل خلقه نبينا سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين۔ و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين ۵

(جواہر علیہ)

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و رضائے فرمایا (ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلون کے لئے مال ہے)

میدان احسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔ (مخلوق میں سب سے بہتر میرے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پرست سلام ہو) خوش خبری دینے والے، ڈرائیو والے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں) آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی گھوڑوں نے جانا نہیں) آپ پر عیسے پاک ہوا کئے گئے ہیں گو کہ آپ کو آپ کی مرضی (مشقا) کے مطابق پیدا کیا گیا) امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپ کی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آلودہ ہو کر

بنایا تو کاسیاب ہو گئے حالانکہ وہ بچے اپنی ہیں) (اور حضرت ابوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آج بچہ کا روتا پکارتے ہیں ان کی مصیبت رائل ہو گئی) (اور اپنے حکم متاد کہ آنکھ میں دوبارہ بنائی عطار فرمائی، اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سے بے بزرگ اور اے مخلوق کے عہدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) میں آپ کی بخشش کا شائق ہوں وارا انا لیکہ ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے) امام ابو میری صاحب فقہ برہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توفیق کرتے اور ان سے مطلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سے بے بزرگ آپ کے سوا میر کوئی نہیں ہے جسک میں پیغم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپ کی بعض بخشش ہے، اور بوج و تکلم کا علم آپ کے ملوک کا بعض حصہ ہے) (سیدنا عوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، میں اللہ تعالیٰ کی تمام سر زمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دینے والا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ مجھے تمام ولیوں کا سر دار بنایا ہے، میں میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم ﷺ کی کچھ احادیث کریمہ)

موجودی کریم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

۱۱) احمد ش ابن جبوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔

۱۷۷۔ عہد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص سے بی رضا کا طالب ہوا اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے مکی کیساتھ مشہور فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام الدین حضرت عائہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں جاہلناؤں میں سے ہوں تو میرے ساتھ سوئے کیسا کر بیٹھے۔

(۴) حضرت خضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر معلم طلب کرنے کیلئے مختار و آزاد ہے۔

(۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تہا نماز بڑھے پرنفیل رکعتی ہے۔

(۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا کہ قیامت کی دن لوگوں میں سے زیادہ مجھ سے قریب ہو گا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

۱۰) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا دیکھا جیسا کہ
تو اللہ تعالیٰ اسے جس وقت چاہے اور اس کے لئے جیسا کہ اسے چاہے میں نے اس کے لئے کچھ نہیں دیکھا۔

عظیم السلام کے اجسام کو کھانا حرام نہ کر دیا ہے بلکہ ان کے کھانے اور پینے میں اور ایسی باتیں ہیں جو حرام ہیں۔

(۱) حضرت عبدالرحمن بن عائشہ میں اللہ تعالیٰ عز و جل نے وہی ہے کہ انہوں نے کہا کہ کون اس رسول اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے راستہ چلا
میں نے اپنے پروردگار عز و جل کو بتلے نصف جمال دیکھا اور اس حال میں دیکھا کہ میں بہت ہی صورت میں تھا اور
پوچھا کہ اس سلسلہ میں فرشتے کبھی نہیں آئے ہیں تو میں نے عرض کیا کہ تو خوب جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت کو کسی سے
دور فرماتا ہے کہ درمیان دکھائے تو میں نے اسلئے کہ ایک ایسے سید کے درمیان ہوتی ہیں جو کہ زمین و آسمان میں بھائی ہو۔

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے آج دو روزہ مسرت کی باتیں سنیں۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے آج دو روزہ مسرت کی باتیں سنیں۔

۱۱) حضرت ثولان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی نے صبح نہ چال عبید اللہ - رضی اللہ عنہ کا حال دیکھا ہے تو اس نے زمین کو گھس دیا تو میں نے اس کے ساتھ حق و سچ کو دیکھا۔

۲۰۱ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: "وایت رتے میں ہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ سے ارشاد فرمایا جو اللہ کی عطا کو محسوس رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عطا کو محسوس رکھتا ہے اور جو اللہ کی عطا کو ایسا نہ سمجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عطا کو ناپسند کرتا ہے۔"

۱۳۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روای ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو انسان کو محبوب ہے اللہ ہی پر محبت ہے۔ میزان میں صدقہ میں۔ صحت اللہ، عفو اللہ، عفو اللہ، عفو اللہ۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) جے شک تھا ہے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور دشمن کتاب (۲) اے ایمان والو! ہے اب اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو مگر وہ ایمانی پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں ماننے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا قول بالا ہے۔ (۵) تم فراد کیا اللہ اور اس کے رسول کے جتنے ہو بہائے نہ بناؤ تم کا زہر چکے میلان ہو کر۔ (۶) اے غیب کہ خبر دینے والے نبی جہاد خداؤ کا دونوں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کر دو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے ذکر کیا اور جے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے۔ (۸) اور رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (۹) سو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر قرآن اتارا کہ ہر چیز کا دشمن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے نہیں بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فراد اے سرسے وہ بند و جنہوں نے اپنی جانوں پر اپنی دلی

اللہ کی رحمت سے ناپائیدار ہو۔ (۱۲) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کاروں پر رحمت ہیں۔
 اور آپس میں نرم دل۔ (۱۳) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانیوالے نبی کی آواز سے۔ (۱۵)
 اور غیب نہ اٹھنڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) ادھیں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔
 (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کی ہے منافقوں کو جنہیں۔ (۱۸) غیب کا ماننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو تسلط
 ہیں کہ تم اسوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں نکل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب کے
 نہ چھوڑا اور نہ کروہ جانا اور بیشک کبھی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیکھا
 کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمیں تو تم اپنے رب کیلئے ناز پر مسوا اور
 قربانی کرو بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز
 ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی حصہ۔

منوٹ۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں۔

————— باب النحمدات —————

فَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِكَ
 وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی وَبَارَكَ وَسَلَّمْ عَلٰی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
 وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجَلَّالِیِّ وَالْمَجْدِدِ الْاَعْظَمِ الْاِمَامِ اَحْمَدِ
 الْبَرْیلَوِیِّ وَشَیْخِنَا الْمَكْرَمِ الْمَقْرِنِ الْاَعْظَمِ مَوْلَانَا الشَّاهِ مُصْطَفٰی رَضَا خَانَ النَّوَوِیِّ
 الْبَرْیلَوِیِّ۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

محمد انور علی نور محمدی منظر القاری

دارالعلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اتروہ گوندہ پوہ

۱۲ ذی قعدہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارک